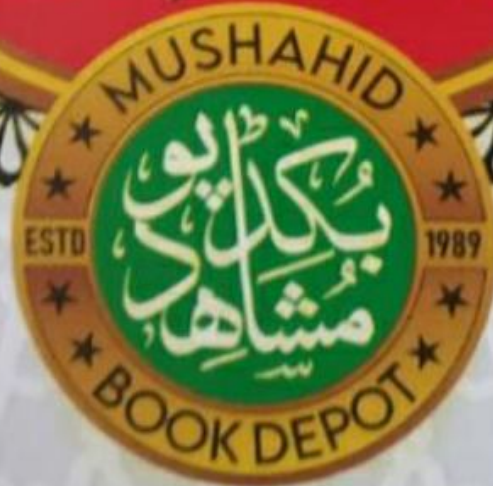


2023-24

سیدنی
جنتی

محکم شہادہ دہیستین
قادر جنتی شری



حسنی



حسنی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ
وَأَبْنِهِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ الْجِيلَانِي الْبُغْدَادِي أَجْمَعِينَ ط

مولانا حسن رضا
خال بریلوی علیہ رحمۃ

دُعَا

درِ دل کر مجھے عطا یارب • دے میرے درد کی دوا یارب
لاج رکھ لے گناہ گاروں کی • نامِ رحمن ہے ترا یارب
عیب میرے نہ کھول محشر میں • نامِ ستار ہے ترا یارب
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل • نامِ غفار ہے ترا یارب
تو نے میرے ذلیل ہاتھوں میں • دامنِ مصطفیٰ دیا یارب
اہل سنت کی ہر جماعت پر • ہر جگہ ہو تری عطا یارب
دشمنوں کے لیے ہدایت کی • تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب
تو حسن کو اٹھا حسن کر کے • ہو مع الخیر خاتمہ یارب

طالبعہ محکمہ شاہد حسین قادری چشتی ہمدانی

صفحہ	عناوین	نمبر	صفحہ	عناوین	نمبر
39	دانتوں اور کانوں کی حفاظت کا آسان عمل	22	3	کامل مؤمن کے 4 اوصاف	1
40	ستمبر۔ صفر المظفر۔ ربیع الاول	23	6	تکلیف نہ دیں	2
41	بچے کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہیں گے	24	11	جنوری 1445ھ بمطابق 2023ء	3
42	اکتوبر۔ ربیع الاول۔ ربیع الآخر	25	13	شبِ براءت	4
44	نومبر۔ ربیع الآخر۔ جمادی الاولیٰ	26	14	فروری۔ رجب المرجب شعبان المعظم	5
45	برغم اور مصیبت کے... اللہ گناہوں کو...	27	19	مارچ۔ شعبان المعظم۔ رمضان المبارک	6
47	دسمبر۔ جمادی الاولیٰ۔ جمادی الآخریٰ	28	20	دُعائے تراویح	7
48	حضور کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون؟	29	21	اپریل فول (April fool)	8
48	مومن پر جہنم کی آگ حرام ہے	30	22	اپریل۔ رمضان المبارک۔ شوال المکرم	9
49	جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے	31	23	رمضان کی قدر کیجیے	10
49	سب سے بہتر عمل	32	25	تلاوتِ قرآن سے مرض میں کمی ہوتی ہے	11
50	جنوری 1445ھ بمطابق 2024ء	33	26	شب قدر کی دعائیں	12
52	جہنم سے آزادی کا پروانہ	34	27	جنت ماں کے قدموں تلے ہے	13
52	فرشتے ستر دنوں تک نیکیاں لکھتے رہیں گے	35	28	مئی۔ شوال المکرم۔ ذی القعدة	14
53	فقروفاقہ اور قبر کی وحشت سے رہائی	36	29	قربانی کرنے کا طریقہ (عقیقہ)	15
53	سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف ہوں گے	37	31	جون۔ ذی القعدة۔ ذی الحجۃ	16
54	فروری۔ رجب المرجب۔ شعبان المعظم	38	34	ایصالِ ثواب کا طریقہ	17
55	ایک ہزار نیکی اور جنت میں گھر کا وعدہ	39	34	شادی بیاہ کی مبارک تاریخیں	18
55	جنت کے تمام دروازے کھول دیے جائیں گے	40	35	جولائی۔ ذی الحجۃ۔ محرم الحرام 1445ھ	19
57	مارچ۔ شعبان المعظم۔ رمضان المبارک	41	37	اگست۔ محرم الحرام۔ صفر المظفر	20
58	حضرت شمر ہلوی علیہ الرحمہ اور رشد و ہدایت	42	38	بدگاہ رسالت سے قلم کا تحفہ ملا	21

کامل مؤمن کے 4 اوصاف

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: **مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ** ترجمہ: جو اللہ پاک کے لیے محبت کرے، اور اللہ پاک کے لیے دشمنی رکھے، اور اللہ پاک کے لیے عطا کرے اور اللہ پاک کے لیے روکے، تو اُس شخص نے اپنا ایمان مکمل کیا۔ (ابوداؤد، 290/4، حدیث: 4681)

اس فرمانِ عالی شان کی وضاحت یہ ہے کہ: محبت و نفرت دل کے کام ہیں اور دینا اور نہ دینا انسانی اعضا کے کام، لہذا جب دل اور اعضا کے کام دونوں اللہ کے لئے ہوں تو بندے کا ایمان کامل ہو جاتا ہے، اور علما فرماتے ہیں کہ: دل کی درستی سے عمل بھی درست ہو جاتا ہے کیوں کہ جب دل اللہ پاک کی رضا کو پسند کرنے لگے تو اعضا اللہ پاک کی نافرمانی والے کاموں میں نہیں لگتے بلکہ اُس کی رضا والے کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ (غذاء الالباب، 47/1 ملخصاً)

اس حدیث پاک نے مختصر الفاظ میں معیارِ زندگی مقرر کیا گیا ہے اور اس معیار کو کامل ایمان کا سبب بھی قرار دیا گیا ہے، ہونا تو یہ چاہیے کہ ہمارے روز و شب، اقوال و افعال، لین دین، افکار و کردار اور ہمارے تمام ترکاموں کا دارو

مدار اللہ پاک کی رضا پر ہو۔ مذکورہ حدیث میں کامل ایمان والوں کی چار صفات بیان کی گئی ہیں، ان کی مختصر وضاحت ملاحظہ کیجیے:

① 'محبت اللہ کے لیے ہو' دل کسی خوبی یا کمال کی وجہ سے کسی کی

جانب کھنچا چلا جائے تو اُسے محبت کہتے ہیں۔ (فیض القدیر، 1/217)

جب بندہ اپنے دل و دماغ میں یہ بات بٹھالیتا ہے کہ ”اللہ پاک ہی کا حقیقی کمال ہے۔“ بندہ ہر عمل کرنے سے پہلے اپنی نیت و ارادے کو اخلاص کی کسوٹی پر پرکھ لیتا ہے، عمل کرنے کے دوران اللہ پاک کے بیان کردہ احکام کی خلاف ورزی سے بچنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے، اگر کہیں کوئی کمی رہ جائے یا کوئی غلطی ہو جائے تو بارگاہِ الہی سے معافی طلب کرنے میں تاخیر نہیں کرتا۔ ایسا بندہ اپنے قول و فعل، لین دین، محبت و نفرت بلکہ زندگی کے ہر عمل میں اللہ پاک کی رضا کو پیش نظر رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ ہماری محبت اللہ پاک کے لیے ہے یا دنیا کے لیے؟ اس سلسلے میں امام غزالی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص باورچی سے اس لیے محبت کرے کہ اس سے اچھا کھانا پکوا کر غریبوں کو بانٹے تو یہ اللہ کے لیے محبت ہے۔ اور اگر عالم دین سے اس لیے محبت کرے کہ اس سے علم دین سیکھ کر دنیا کمائے تو یہ دنیا کے لیے محبت ہے۔ (اشعۃ الملمات، 1/67)

②

’بُغْضُ اللہ کے لیے ہو

ناپسندیدگی اور بغض کا ایک معیار وہ

ہے جو ہر کسی نے اپنے حساب سے مقرر کر رکھا ہے۔ اس میں بہت ساری ایسی غلطیاں ہیں جو دنیا و آخرت دونوں کی تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہیں۔ لیکن ایک وہ معیارِ ناپسندیدگی ہے جسے اللہ پاک نے مقرر فرمایا ہے۔ اسے اختیار کرنے کے بعد بندہ کسی بھی چیز، فعل یا فرد کو اسی لیے ناپسند کرتا ہے کہ وہ اللہ کو ناپسند ہے، یوں بندہ انسانیت جیسی خامیوں کو پس پشت ڈال دیتا ہے۔

3, 4

’عطا کرنا اور نہ کرنا‘ اللہ پاک کے لیے ہو: کسی بھی ’عطا‘

سے ہماری لالچ یا محض ذاتی فائدہ وابستہ ہو تو اس کے نتائج بھی خراب نکلتے ہیں جب کہ یہی کام اگر اللہ پاک کی رضا کے لیے ہو تو ہمدردی اور خیر خواہی جیسے خوب صورت جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ کسی کو حقارت یا ذاتی رنجش کی وجہ سے نہ دینا بھی بہت بُری بات ہے، اس سے ہمیں بچنا چاہیے۔ مذکورہ تفصیل سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حدیث میں بیان کردہ یہ چاروں صفات اپنا کر ہم اپنا ایمان بھی کامل کر سکتے ہیں اور ظاہر و باطن کو بھی سنوار سکتے ہیں۔ نیز یہ مبارک فرمان ہماری نیت و ارادے کی درستی کا بھی بہت بڑا سبب ہے اور اقوال و اعمال سنوارنے کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔ آئیے! ہم محبت و نفرت اور نوازنے اور نوازشات روکنے کے نبوی اصول اپناتے ہیں اور کامل ایمان کی برکتوں سے مالا مال ہو کر انفرادی و اجتماعی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔

تکلیف نہ دیں

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغَيْرِ
مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَلُوا بِهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٨﴾

ترجمہ کنز العرفان: اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر کچھ کئے ستاتے
ہیں تو انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھا لیا ہے۔ (پ 22، الاحزاب: 58)

شانِ نزول: یہ آیت اُن منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی،

جو حضرت علی المرتضیٰ کسّم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو ایذا دیتے اور اُن کی
بے ادبی کرتے تھے۔ جب کہ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے
میں نازل ہوئی جنہوں نے تہمت لگا کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تکلیف
پہنچائی۔ لیکن یہاں تفسیر کا ایک اصول یاد رکھیں کہ آیات کا شانِ نزول اگرچہ
خاص ہو لیکن اس کا حکم عام ہوتا ہے۔ اس اصول سے آیت کا عام معنی یہ ہوا کہ
جو لوگ کسی مسلمان کو بلا وجہ شرعی تکلیف پہنچاتے ہیں، وہ بہتان اور کھلے گناہ کا
بوجھ اٹھاتے اور اس کی سزا کے حق دار بنتے ہیں۔

حقیقی اسلامی معاشرہ وہی ہے، جس میں لوگ ایک دوسرے کی راحت

وآرام کا خیال رکھیں، مشکل وقت میں دوسروں کے کام آئیں، کسی کو تکلیف نہ

ویں اور اپنے باہمی تعلقات ملنساری، حسنِ اخلاق اور خیر خواہی پر اُسٹوار کریں۔ اسلام انہی چیزوں کا درس دیتا ہے اور معاشرے میں نرمی، محبت، شفقت اور ہمدردی کے جذبات پروان چڑھاتا اور معاشرے کو نقصان پہنچانے والے امور مثلاً بے جاشدت اور ایذا رسانی سے منع کرتا ہے۔ آپس میں اچھے تعلقات اور صلح صفائی سے زندگی گزارنا اسلام کے بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ جب کہ یہ بات واضح ہے کہ لوگوں کے حقوق ضائع کر کے اور انہیں تکلیف پہنچا کر کبھی اچھے تعلقات قائم نہیں کئے جاسکتے۔ آیت میں اسی حوالے سے ایک اہم اصول دیا گیا ہے اور یہی اسلامی تعلیمات کا لُبِ لباب ہے کہ **دوسروں کو بلا وجہ تکلیف نہ دو۔**

حدیث مبارک میں ارشاد فرمایا: ”تم لوگوں کو (اپنے) شر سے بچا رکھو، یہ ایک صدقہ ہے جو تم اپنے نفس پر کرو گے۔“ (بخاری، 2/150، حدیث: 2518)

رضی اللہ عنہم ایک دوسری روایت میں ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے سوال کیا: **کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟** انھوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: ”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں۔“ ارشاد فرمایا: تم جانتے ہو کہ **مومن کون ہے؟** صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا:

”مومن وہ ہے جس سے ایمان والے اپنی جانیں اور اموال محفوظ سمجھیں۔“
(مسند احمد، 2/654، حدیث: 6942)

اوپر بیان کردہ احادیث کی مزید تفصیل نبی کریم ﷺ کے ایک اور فرمان میں موجود ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا: ”ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، گاہک کو دھودینے اور قیمت بڑھانے کے لیے دکان دار کے ساتھ مل کر جھوٹی بولی نہ لگاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، کسی کے سودے پر سودا نہ کرو، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اُس پر ظلم کرے، نہ اُس پر ظلم کرے، نہ اُسے ذلیل و رسوا کرے اور نہ ہی حقیر جانے۔ (پھر) آپ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے تین بار فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، اور (مزید یہ کہ) کسی شخص کے بُرا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو بُرا جانے۔ ایک مسلمان، دوسرے مسلمان پر پورا پورا حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔ (مسلم، ص 1064، حدیث: 6541)

یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

آیت و احادیث کی روشنی میں یہ حکم روزِ روشن کی طرح واضح طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ دوسروں کو تکلیف دینا، قبیح جرم اور کبیرہ گناہ ہے۔ لیکن ہمارے معاشرے میں اسلام کا یہ خوب صورت حکم جس طرح پس پشت ڈالا گیا ہے وہ

شرمناک حد تک قابلِ افسوس ہے، مثلاً: شادی بیاہ کی تقریبات میں ساری رات شور شرابا اور غل غپاڑا کیا جاتا ہے۔ اونچی آواز میں میوزک بجا کر اور آتش بازی کر کے اہل محلہ بیماروں، بوڑھوں، بچوں اور صبح جلد کا اُپر جانے والوں کو رات بھر سخت تکلیف پہنچائی جاتی ہے۔ عید، یومِ آزادی اور سال کی پہلی رات سالنسنسز کال کر موٹر سائیکلوں کے شور سے لوگوں کو پریشان کیا جاتا ہے۔ گلی محلوں میں اور سڑکوں پر کرکٹ، فٹ بال وغیرہ کھیلنا اور خاص طور پر رمضان کی راتوں میں شب بھر ایسا کرنا اور اس دوران شور مچا کر تکلیف میں ڈالنا عام ہے۔ روزہ مرہ کی زندگی میں غلط جگہ پارکنگ، گلیوں میں ملبا، کچرا اور غلاظت ڈال کر دوسروں کو افیت دینا معمول ہے۔ مختلف مذہبی وغیر مذہبی تقریبات کیلئے نہایت مصروف گلیاں بند کر کے گزرنے والوں کو پریشان کرنا بھی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔

خصوصاً پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانا تو شاید برائی ہی نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ بعض پڑوسی تو اس بات پر ناراض ہوتے ہیں کہ آپ نے ہمیں کیوں کہا کہ ہم آپ کو تکلیف نہ دیں۔ **اللہ اکبر!** اچھے خاصے دین دار لوگ، پڑوسیوں کے حقوق کے حوالے سے بے پروا ہیں، اور دین سے دُور لوگوں کا تو پوچھنا ہی کیا! گھروں میں اونچی آواز سے بولنا، بلند آواز سے ٹی وی چلانا، آدھی رات کو کسی کے گھر کے سامنے جمع ہو کر شور کرنا، رات گئے گھر کا سامان گھسیٹنا، شور پیدا کرنے

والے آلات مثلاً ڈرل مشین وغیرہ استعمال کرنا، آدھی رات کو مسالا پینے کے شور سے دوسروں کی نیند خراب کرنا، عام سی باتیں ہیں۔ یونہی رات کو پڑوسی صاحب اپنے گھر آئیں تو شور مچاتے، پاؤں گھسیٹنے یا زور زور سے زمین پر مارتے، بلند آواز سے فون پر باتیں کرتے ہوئے آئیں گے، اور گھر کا دروازہ زور زور سے بجائیں گے۔ یہ چند ایک مثالیں ہیں ورنہ پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے کی کوئی حد نہیں۔ حالاں کہ پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی اس قدر اہم ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا:

خدا کی قسم! وہ شخص مومن نہیں۔ صحابہ کرام نے پوچھا: یا رسول اللہ! کون؟

فرمایا: جس کی آفتوں سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔ (یعنی جو شخص اپنے پڑوسیوں کو تکلیفیں دیتا ہو)

(بخاری، 104/4، حدیث: 6016)

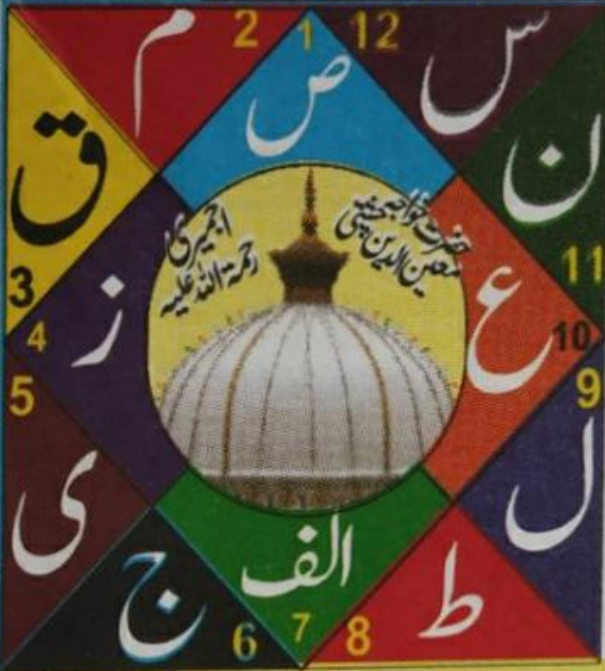
کیا ہم مومن ہیں؟ غور کر لیں۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں رحم ڈال کہ ہم دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

وضو سے گناہ جھڑتے ہیں: فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جب آدمی وضو کرتا ہے تو ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور چہرہ دھونے سے چہرے کے اور سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جھڑتے ہیں۔

(المسند للإمام احمد بن حنبل، الحدیث: ۴۱۵، ج ۱، ص ۱۳۰، ملتقطاً)

11	SUNNI JANTRI	اوقات بحسب گولگانا	قیام	سعد	۲۹	۳۰	۳۱	2023	JAN	جنوری
PM	AM	غروب	طلوع	عشاء	شکری	نہی	نہی	۲۹	۳۰	۳۱
۵.۰۸	۲.۰۸	اشوتی	حسل	سعد	۱۰	۱۱	۱۲	۸	۱	۱
غروب:	خواجه شمس الدین ترک پانی پتی حضرت احسان علی الدار	۸	۱۲	بھرنی	حسل	۱۱	۱۲	۱۳	۲	۲
۵.۰۹	۲.۰۹	کرتیکہ	ثور	نہس	۱۲	۱۳	۱۴	۱۰	۳	۳
غروب:	حضرت خواجہ محمد بلا ساسی عبدالقادر شاعری مکتوبیل	۹	۱۳	ثور	سعد	۱۳	۱۴	۱۵	۴	۴
۵.۱۰	۲.۱۰	روہنی	ثور	نہس	۱۳	۱۴	۱۵	۱۱	۵	۵
غروب:	عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سید آل حنفیہ بی مدینہ	۱۰	۱۴	جوزا	سعد	۱۴	۱۵	۱۶	۶	۶
۵.۱۱	۲.۱۱	مرگ شر	جوزا	نہس	۱۴	۱۵	۱۶	۱۲	۷	۷
غروب:	بابا طح الدین سکری میوان دہراد	۱۱	۱۵	جوزا	سعد	۱۵	۱۶	۱۷	۸	۸
۵.۱۲	۲.۱۲	آدرا	جوزا	نہس	۱۵	۱۶	۱۷	۱۳	۹	۹
غروب:	مخدوم شیخ عبدالحق مدظلہ العالی روضہ جنتی مظہر ہندوستان	۱۲	۱۶	جوزا	سعد	۱۶	۱۷	۱۸	۱۰	۱۰
۵.۱۳	۲.۱۳	پونرسو	جوزا	نہس	۱۶	۱۷	۱۸	۱۴	۱۱	۱۱
غروب:	مخدوم شیخ عبدالحق مدظلہ العالی روضہ جنتی مظہر ہندوستان	۱۳	۱۷	پیشی	سعد	۱۷	۱۸	۱۹	۱۲	۱۲
۵.۱۴	۲.۱۴	شیش	سطلان	نہس	۱۸	۱۹	۲۰	۱۵	۱۳	۱۳
غروب:	مخدوم شیخ عبدالحق مدظلہ العالی روضہ جنتی مظہر ہندوستان	۱۴	۱۸	شیش	سعد	۱۹	۲۰	۲۱	۱۴	۱۴
۵.۱۵	۲.۱۵	شیش	سطلان	نہس	۲۰	۲۱	۲۲	۱۶	۱۵	۱۵
غروب:	حضرت سعد الدین پشاور شکر چنا	۱۵	۱۹	مگھا	سعد	۲۱	۲۲	۲۳	۱۶	۱۶
۵.۱۶	۲.۱۶	مگھا	سطلان	نہس	۲۱	۲۲	۲۳	۱۷	۱۷	۱۷
غروب:	حضرت مولانا ناولی الرحمن پشاور	۱۶	۲۰	پڑھائی گئی	سعد	۲۲	۲۳	۲۴	۱۸	۱۸
۵.۱۷	۲.۱۷	پڑھائی گئی	سطلان	نہس	۲۲	۲۳	۲۴	۱۹	۱۹	۱۹
غروب:	حضرت مولانا ظفر الدین بہرائی (۱۲) شکر کاند جینتی	۱۷	۲۱	سنبلہ	سعد	۲۳	۲۴	۲۵	۲۰	۲۰
۵.۱۸	۲.۱۸	سنبلہ	سطلان	نہس	۲۳	۲۴	۲۵	۲۱	۲۱	۲۱
غروب:	حضرت سید فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا	۱۸	۲۲	ہست	سعد	۲۴	۲۵	۲۶	۲۲	۲۲
۵.۱۹	۲.۱۹	ہست	سطلان	نہس	۲۴	۲۵	۲۶	۲۲	۲۳	۲۳
غروب:	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۹	۲۳	میزان	سعد	۲۵	۲۶	۲۷	۲۴	۲۴
۵.۲۰	۲.۲۰	چترا	میزان	نہس	۲۵	۲۶	۲۷	۲۳	۲۵	۲۵
غروب:	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۰	۲۴	سوانی	سعد	۲۶	۲۷	۲۸	۲۶	۲۶
۵.۲۱	۲.۲۱	سوانی	میزان	نہس	۲۶	۲۷	۲۸	۲۴	۲۷	۲۷
غروب:	حضرت مولانا سید ابراہیم مدظلہ العالی مدینہ	۲۱	۲۵	وشاکھا	سعد	۲۷	۲۸	۲۹	۲۸	۲۸
۵.۲۲	۲.۲۲	وشاکھا	میزان	نہس	۲۷	۲۸	۲۹	۲۵	۲۹	۲۹
غروب:	حضرت خواجہ بابا بکری علیہ السلام مدینہ	۲۲	۲۶	انوار دھا	سعد	۲۸	۲۹	۳۰	۳۰	۳۰
۵.۲۳	۲.۲۳	انوار دھا	میزان	نہس	۲۸	۲۹	۳۰	۲۶	۳۱	۳۱
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مدینہ	۲۳	۲۷	جیوشٹھا	سعد	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۲
۵.۲۴	۲.۲۴	جیوشٹھا	میزان	نہس	۲۹	۳۰	۳۱	۲۷	۳۳	۳۳
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۲۴	۲۸	مُول	سعد	۳۰	۳۱	۳۲	۳۴	۳۴
۵.۲۵	۲.۲۵	مُول	میزان	نہس	۳۰	۳۱	۳۲	۲۸	۳۵	۳۵
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۲۵	۲۹	پڑھائی گئی	سعد	۳۱	۳۲	۳۳	۳۶	۳۶
۵.۲۶	۲.۲۶	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۳۱	۳۲	۳۳	۲۹	۳۷	۳۷
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۲۶	۳۰	سروان	سعد	۳۲	۳۳	۳۴	۳۸	۳۸
۵.۲۷	۲.۲۷	سروان	میزان	نہس	۳۲	۳۳	۳۴	۳۰	۳۹	۳۹
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۲۷	۳۱	دھنڈہ	سعد	۳۳	۳۴	۳۵	۴۰	۴۰
۵.۲۸	۲.۲۸	دھنڈہ	میزان	نہس	۳۳	۳۴	۳۵	۳۱	۴۱	۴۱
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۲۸	۳۲	تھیبہ	سعد	۳۴	۳۵	۳۶	۴۲	۴۲
۵.۲۹	۲.۲۹	تھیبہ	میزان	نہس	۳۴	۳۵	۳۶	۳۲	۴۳	۴۳
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۲۹	۳۳	پڑھائی گئی	سعد	۳۵	۳۶	۳۷	۴۴	۴۴
۵.۳۰	۲.۳۰	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۳۵	۳۶	۳۷	۳۳	۴۵	۴۵
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۰	۳۴	پڑھائی گئی	سعد	۳۶	۳۷	۳۸	۴۶	۴۶
۵.۳۱	۲.۳۱	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۳۶	۳۷	۳۸	۳۴	۴۷	۴۷
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۱	۳۵	پڑھائی گئی	سعد	۳۷	۳۸	۳۹	۴۸	۴۸
۵.۳۲	۲.۳۲	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۳۷	۳۸	۳۹	۳۵	۴۹	۴۹
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۲	۳۶	پڑھائی گئی	سعد	۳۸	۳۹	۴۰	۵۰	۵۰
۵.۳۳	۲.۳۳	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۳۸	۳۹	۴۰	۳۶	۵۱	۵۱
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۳	۳۷	پڑھائی گئی	سعد	۳۹	۴۰	۴۱	۵۲	۵۲
۵.۳۴	۲.۳۴	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۳۹	۴۰	۴۱	۳۷	۵۳	۵۳
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۴	۳۸	پڑھائی گئی	سعد	۴۰	۴۱	۴۲	۵۴	۵۴
۵.۳۵	۲.۳۵	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۰	۴۱	۴۲	۳۸	۵۵	۵۵
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۵	۳۹	پڑھائی گئی	سعد	۴۱	۴۲	۴۳	۵۶	۵۶
۵.۳۶	۲.۳۶	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۱	۴۲	۴۳	۳۹	۵۷	۵۷
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۶	۴۰	پڑھائی گئی	سعد	۴۲	۴۳	۴۴	۵۸	۵۸
۵.۳۷	۲.۳۷	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۲	۴۳	۴۴	۴۰	۵۹	۵۹
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۷	۴۱	پڑھائی گئی	سعد	۴۳	۴۴	۴۵	۶۰	۶۰
۵.۳۸	۲.۳۸	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۳	۴۴	۴۵	۴۱	۶۱	۶۱
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۸	۴۲	پڑھائی گئی	سعد	۴۴	۴۵	۴۶	۶۲	۶۲
۵.۳۹	۲.۳۹	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۴	۴۵	۴۶	۴۲	۶۳	۶۳
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۳۹	۴۳	پڑھائی گئی	سعد	۴۵	۴۶	۴۷	۶۴	۶۴
۵.۴۰	۲.۴۰	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۵	۴۶	۴۷	۴۳	۶۵	۶۵
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۰	۴۴	پڑھائی گئی	سعد	۴۶	۴۷	۴۸	۶۶	۶۶
۵.۴۱	۲.۴۱	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۶	۴۷	۴۸	۴۴	۶۷	۶۷
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۱	۴۵	پڑھائی گئی	سعد	۴۷	۴۸	۴۹	۶۸	۶۸
۵.۴۲	۲.۴۲	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۷	۴۸	۴۹	۴۵	۶۹	۶۹
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۲	۴۶	پڑھائی گئی	سعد	۴۸	۴۹	۵۰	۷۰	۷۰
۵.۴۳	۲.۴۳	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۸	۴۹	۵۰	۴۶	۷۱	۷۱
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۳	۴۷	پڑھائی گئی	سعد	۴۹	۵۰	۵۱	۷۲	۷۲
۵.۴۴	۲.۴۴	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۴۹	۵۰	۵۱	۴۷	۷۳	۷۳
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۴	۴۸	پڑھائی گئی	سعد	۵۰	۵۱	۵۲	۷۴	۷۴
۵.۴۵	۲.۴۵	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۰	۵۱	۵۲	۴۸	۷۵	۷۵
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۵	۴۹	پڑھائی گئی	سعد	۵۱	۵۲	۵۳	۷۶	۷۶
۵.۴۶	۲.۴۶	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۱	۵۲	۵۳	۴۹	۷۷	۷۷
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۶	۵۰	پڑھائی گئی	سعد	۵۲	۵۳	۵۴	۷۸	۷۸
۵.۴۷	۲.۴۷	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۲	۵۳	۵۴	۵۰	۷۹	۷۹
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۷	۵۱	پڑھائی گئی	سعد	۵۳	۵۴	۵۵	۸۰	۸۰
۵.۴۸	۲.۴۸	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۳	۵۴	۵۵	۵۱	۸۱	۸۱
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۸	۵۲	پڑھائی گئی	سعد	۵۴	۵۵	۵۶	۸۲	۸۲
۵.۴۹	۲.۴۹	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۴	۵۵	۵۶	۵۲	۸۳	۸۳
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۴۹	۵۳	پڑھائی گئی	سعد	۵۵	۵۶	۵۷	۸۴	۸۴
۵.۵۰	۲.۵۰	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۵	۵۶	۵۷	۵۳	۸۵	۸۵
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۰	۵۴	پڑھائی گئی	سعد	۵۶	۵۷	۵۸	۸۶	۸۶
۵.۵۱	۲.۵۱	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۶	۵۷	۵۸	۵۴	۸۷	۸۷
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۱	۵۵	پڑھائی گئی	سعد	۵۷	۵۸	۵۹	۸۸	۸۸
۵.۵۲	۲.۵۲	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۷	۵۸	۵۹	۵۵	۸۹	۸۹
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۲	۵۶	پڑھائی گئی	سعد	۵۸	۵۹	۶۰	۹۰	۹۰
۵.۵۳	۲.۵۳	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۸	۵۹	۶۰	۵۶	۹۱	۹۱
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۳	۵۷	پڑھائی گئی	سعد	۵۹	۶۰	۶۱	۹۲	۹۲
۵.۵۴	۲.۵۴	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۵۹	۶۰	۶۱	۵۷	۹۳	۹۳
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۴	۵۸	پڑھائی گئی	سعد	۶۰	۶۱	۶۲	۹۴	۹۴
۵.۵۵	۲.۵۵	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۶۰	۶۱	۶۲	۵۸	۹۵	۹۵
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۵	۵۹	پڑھائی گئی	سعد	۶۱	۶۲	۶۳	۹۶	۹۶
۵.۵۶	۲.۵۶	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۶۱	۶۲	۶۳	۵۹	۹۷	۹۷
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۶	۶۰	پڑھائی گئی	سعد	۶۲	۶۳	۶۴	۹۸	۹۸
۵.۵۷	۲.۵۷	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۶۲	۶۳	۶۴	۶۰	۹۹	۹۹
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۷	۶۱	پڑھائی گئی	سعد	۶۳	۶۴	۶۵	۱۰۰	۱۰۰
۵.۵۸	۲.۵۸	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۶۳	۶۴	۶۵	۶۱	۱۰۱	۱۰۱
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۸	۶۲	پڑھائی گئی	سعد	۶۴	۶۵	۶۶	۱۰۲	۱۰۲
۵.۵۹	۲.۵۹	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۶۴	۶۵	۶۶	۶۲	۱۰۳	۱۰۳
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۵۹	۶۳	پڑھائی گئی	سعد	۶۵	۶۶	۶۷	۱۰۴	۱۰۴
۵.۶۰	۳.۰۰	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۶۵	۶۶	۶۷	۶۳	۱۰۵	۱۰۵
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۶۰	۶۴	پڑھائی گئی	سعد	۶۶	۶۷	۶۸	۱۰۶	۱۰۶
۵.۶۱	۳.۰۱	پڑھائی گئی	میزان	نہس	۶۶	۶۷	۶۸	۶۴	۱۰۷	۱۰۷
غروب:	حضرت خواجہ محمد عید الدین مدظلہ العالی مد	۶۱	۶۵	پڑھائی گئی	سعد	۶۷	۶۸	۶۹	۱۰۸	۱۰۸
۵.۶۲	۳.۰۲	پڑھائی گئی	میز							



فالناسمہ
یہ فالنامہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی
اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی **طوف منسوب**
ہے۔ اس فالنامہ
سے بہت

سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے آپ بھی اٹھا سکتے ہیں۔
یہ ایک حساب ہے ویسے غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔
اس فالنامہ کی اکثر باتیں درست پائی گئیں ہیں۔

طریقہ: فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک و صاف با وضو یکساہیت کے ساتھ درویش ریف پر کرسی بھی ایک خانہ پر انگشت رکھو اور اسی نمبر کی کیفیت دیکھو

7 پورب کی طرف اختیار کرنے سے کامیابی کے
امکانات ہیں لہذا پورب کی طرف جاؤ تجارت میں بھی
اسی طرف فائدے کی صوتیں پیدا ہوں گی۔

8 جس کام کی تجھے تمنا ہے اس میں کچھ عرصہ درکار ہے
کا تو ان شاء اللہ ہو جائے گا، اس لیے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔
9 قابل اور لائق استاد ڈھونڈو اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ خرچ
کرو تاکہ کام نہیں۔ اپنے دوست سے ہوشیار رہو۔

10 نحوست کا زمانہ اب ختم ہو چکا ہے، جس نے
تمہیں اس اذیت میں مبتلا کیا تھا۔ وہ خود مبتلائے مصیبت
ہوگا صدقہ و خیرات دو نماز پنجگانہ کی پابندی برابر کرتے رہو۔

11 اس چیز کا حاصل ہونا نہایت مشکل ہے۔
زیادہ سرمار تو شدید نقصان کا اندیشہ ہے۔

12 یہ فال نیک ہے، دوست سے فائدہ پہنچے۔ دوست جتنے
نہیں گے۔ تبسلی اتنی ہی دور بھاگیں گی۔ **واللہ اعلم**

1 وقت ساز نگار رہنے والا ہے ہر سال نہ ہوس کی مدد کے لئے تو
آمل ہے اپنے ارادے سے باز آجا۔ ورنہ سخت ترین مصیبت میں پڑ جائے گا۔
2 مالی فائدہ حاصل ہونے کی قوی امید ہے مقصد بھی حاصل
ہوگا۔ گناہ سے دور رہو گناہ کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ۔

3 تمہارے دماغ میں جو مقصد ہے اس میں کامیابی کے لیے
کم از کم ساٹھ سو روپے درکار ہیں، ان شاء اللہ کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

4 مالی مشکلات کے علاوہ جسمانی تکلیف مزید برداشت کرنا پڑے گی۔
صدقات دو نماز کی پابندی کرو۔ یہ بہت ضروری ہے اللہ سے گڑگڑا کر دعا مانگو۔

5 اس وقت جو ایسا گزر رہے ہیں یہ گردن لیل و نہار جلد
ہی رخصت ہونے والے ہیں کچھ اخلاص میں خرچ کر نمازوں سے
غفلت نہرت ورنہ زبردست آزمائش اور سزا کے لیے تیار ہو جا۔

6 کاروبار میں ترقی ہوگی کوشش کرتے رہو، فاسد اور
بیہودہ خیالات دل سے فوراً نکال دو ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔

شبِ براءت کی فضائل اور معمولات

واضح ہو کہ شبِ براءت یعنی ماہِ شعبان کی پندرہویں رات بہت مبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اس شبِ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے **رزق تقسیم** فرماتا ہے۔ اور پورے سال بھر میں ان سے سرزد ہونے والے **نیک و بد اعمال** اور پیش آنے والے واقعات **مثلاً** لڑائی، زلزلے، موت وغیرہ دکھ سکھ سے اپنے **فرشتوں** کو واقف کرتا ہے۔

① سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے **روایت** ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: **شعبان** کی پندرہویں رات کو قیام کرو کہ یقیناً یہ رات مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رات فرماتا ہے: ہے کوئی جو **بخشش** چاہتا ہو مجھ سے کہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے کہ تندرستی دوں، اور ہے کوئی محتاج کہ اسے آسودہ کروں چناں چہ صبح تک یہی ارشاد فرماتا رہتا ہے۔

② رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص **دوزخ** سے **نجات** چاہتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اللہ کی عبادت اس رات میں خوب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس رات اپنے بندوں پر **تین سو دروازے رحمت** کے کھول دیتا ہے اور بخش دیتا ہے سب کو مگر **مشرک**، جادوگر، **نجومی**، **بخیل**، **شرابی**، کینہ پرور، **سودخور** اور **زانی**

14 SUNNI JANTRI



حضرت علی رضی اللہ عنہ

2 قیام

سعد ثور

2023 FEB

فروری

1	بدر	9	26	18	12	11	نفس ثور	مرگ شر	25	5	غزس:	خواجہ محمد سعید دہلوی حضرت شمس تبریز بکالکاس، کچھوچھو
2	جمنک	10	27	19	13	12	نفس جوزا	آدرا	15	30	وصال:	حضرت سلیمان قاری اوراق حضرت خواجہ شمس الدین
3	جمنک	11	28	20	14	13	نفس جوزا	پونزو	15	31	غزس:	شادخوہم محمد نعم الدین پٹنہ سید ابوالحسن احمد نظام الدین بدھو
4	سنیچر	12	29	21	15	14	سعد سلطان	پونزو	15	31	غزس:	خواجہ محمد یونس پٹنہ پٹنہ اہل حضرت شمس الدین شمس الدین کچھوچھو
5	استوار	13	30	22	16	15	نفس سلطان	پٹنہ	16	32	ولادت:	حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت پیرا مونی رضی اللہ عنہ (UP)
6	پیر	14	31	23	17	16	نفس سلطان	پٹنہ	16	32	غزس:	حضرت پیرا مونی رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ
7	منگل	15	32	24	18	17	نفس اسد	مگھا	17	33	وصال:	سیدنا امام احمد رضا قادری پٹنہ پٹنہ وفات سیاحی بی نعت
8	بدر	16	33	25	19	18	سعد اسد	پٹنہ	17	33	وصال:	سید محمد حیات احمد ہند کچھوچھو حافظہ محمد شعیب مہول
9	جمنک	17	34	26	20	19	سعد سنبھ	پٹنہ	18	34	غزس:	سیاحی بی نعت دل بی بی سکینہ بنت حسن لاجپور لکھنؤ
10	جمنک	18	35	27	21	20	نفس سنبھ	ہست	18	35		
11	سنیچر	19	36	28	22	21	نفس سنبھ	چترا	19	36		
12	استوار	20	37	29	23	22	نفس میزان	سوات	19	36	غزس:	امام شمس الدین بی نعت شمس الدین خواجہ ابوالدین عطا
13	پیر	21	38	30	24	23	سعد میزان	وشاکھا	20	37	غزس:	مولانا شمس الدین ککالکاس پاکستان
14	منگل	22	39	31	25	24	نفس عقرب	انورادھا	20	37	امام احمد رضا قادری پٹنہ پٹنہ	فاضل ضیاء الدین قادری حضرت شمس الدین
15	بدر	23	40	32	26	25	نفس عقرب	جیوشکا	21	38	غزس:	حضرت امام احمد رضا قادری پٹنہ پٹنہ
16	جمنک	24	41	33	27	26	نفس قوس	مہول	21	38	غزس:	حضرت علی شمس الدین علی قادری پٹنہ
17	جمنک	25	42	34	28	27	سعد قوس	پٹنہ	22	39	غزس:	حضرت شمس الدین علی قادری پٹنہ حضرت امام احمد رضا قادری پٹنہ
18	سنیچر	26	43	35	29	28	سعد جدی	پٹنہ	22	39	شب میل:	چاہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ
19	استوار	27	44	36	30	29	نفس جدی	سرون	23	40	غزس:	شیخ جنید غلامی امام ابو یوسف ککالکاس پٹنہ پٹنہ پٹنہ
20	پیر	28	45	37	31	30	سعد دلو	دھنڈہ	24	41	غزس:	حضرت حسین پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ
21	منگل	29	46	38	32	31	نفس دلو	ستھیا	24	41	غزس:	حضرت حسین پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ
22	بدر	30	47	39	33	32	نفس حوت	پٹنہ	25	42	غزس:	نائب مجاہد پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ پٹنہ
23	جمنک	31	48	40	34	33	سعد حوت	پٹنہ	25	42	غزس:	حضرت سیدنا امام احمد رضا قادری پٹنہ پٹنہ پٹنہ
24	جمنک	32	49	41	35	34	نفس حمل	پٹنہ	26	43	ولادت:	حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت شیخ ابوالفرح طوسی
25	سنیچر	33	50	42	36	35	نفس حمل	پٹنہ	26	43	غزس:	حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ حضرت شیخ ابوالفرح طوسی
26	استوار	34	51	43	37	36	نفس حمل	پٹنہ	27	44	وصال:	حضرت خواجہ غلام الدین عبدالغنی پٹنہ پٹنہ پٹنہ
27	پیر	35	52	44	38	37	سعد ثور	پٹنہ	27	44	غزس:	سیاحی بی نعت دل بی بی سکینہ بنت حسن لاجپور لکھنؤ
28	منگل	36	53	45	39	38	نفس ثور	پٹنہ	28	45	غزس:	شیخ ابو یوسف غلامی امام ابو یوسف ککالکاس پٹنہ پٹنہ

اے اللہ! تیری اور تیرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سب کی محبت سے زیادہ کر دے۔ اے اللہ! ہم کو ہماری اولاد کو صالح بنانا۔ اے اللہ! مالی جسمانی اور بڑھاپے کی کمزوری سے تیری مخلوق کا محتاج نہ بنانا۔ اے اللہ! دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب فرما۔

کو نہیں بخشتا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اس شب عبادت کی نیت سے غسل کر کے

دو رکعت **نفل تحیۃ الوضو** پڑھیں، ہر رکعت میں **سورۃ فاتحہ** کے بعد **آیۃ الکرسی**

ایک بار اور **سورۃ اخلاص** ۳ بار پڑھیں اور **مغرب** کے وقت ہی سے عبادت میں

مشغول ہو جائیں تاکہ نامہ اعمال کی ابتداء بہتر ہو۔

غروب آفتاب سے پہلے ۴۰ بار پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

نماز مغرب کے بعد آگے لکھے ہوئے ۶ نفل اور سورۃ یس و دعائے نصف

شعبان پڑھیں۔

شب میں قرآن شریف، درود شریف، **صلوۃ تسبیح** کے علاوہ نوافل بھی پڑھیں

پندرہ تاریخ کو روزہ رکھیں اور چودہ تاریخ کو بھی روزہ رکھیں۔ ۸ نوافل

کے بجائے اپنے ذمے جو نمازیں قضا ہیں، انھیں ادا کرنا ضروری ہے۔

جس کے ذمے قضا نمازیں ہوں، ان کے نوافل قبول نہیں ہوتے۔

شَبِّ بَرَاءَتِ كِي دُعَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے ناکے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا السَّنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْهِ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْأَكْرَامِ ط يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِنْعَامِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
ظَهَرَ اللَّاجِينَ ط وَجَارَ الْبُسْتَجِيرِينَ ط وَأَمَانَ
الْخَائِفِينَ ط اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي
أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًّا
عَلَى فِي الرِّزْقِ فَامْحُ ط اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي
وَحِرْمَانِي وَطُرْدِي وَاقْتِتَارَ رِزْقِي ط وَأَثْبِتْنِي
عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا مَرزُوقًا مُوَفَّقًا
لِلْخَيْرَاتِ ط فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ط فِي
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ط عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط
يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ صلے وعنده أم
الْكِتَابِ ط إِلَهِي بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ ط فِي لَيْلَةِ
النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْكَرَّمِ ط الَّتِي يُفَرِّقُ

فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَ يُدْرَمُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا
 مِنَ الْبَلَاءِ وَ الْبُلُوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ
 وَ أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ ط
 وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ
 وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ ط وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

ترجمہ اے میرے اللہ! تو ہی سب پر احسان کرنے والا ہے اور تجھ پر
 کوئی احسان نہیں کر سکتا۔ اے بزرگی اور مہربانی کرنے والے اور اے بخشش کا
 انعام کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے گرتوں کے تھا منے والے،
 بے پناہوں کو پناہ دینے والے اور پریشان حالوں کے سہارا۔ اے اللہ!
 اگر تو نے مجھے اپنے پاس ام الکتاب میں بھٹکا ہوا یا محروم یا کم نصیب لکھ دیا ہے۔
 تو اے اللہ! اپنے فضل سے میری خواری، بدبختی، راندگی اور روزی کی کمی کو مٹا دے
 اور اپنے پاس ام الکتاب میں مجھے خوش نصیب و وسیع الرزق اور نیک لکھ دے،
 بے شک تیرا یہ کہنا جو تیری کتاب میں ہے اور جو تیرے نبی مرسل ﷺ
 کے ذریعے ہمیں پہنچی ہے سچ ہے کہ اللہ جو چاہتا ہے بنا دیتا ہے اور اسی کے پاس

ام الکتاب ہے۔ اے خدا! تجلی اعظم کا صدقہ اس نصف شعبان مکرم کی رات میں جس میں تمام چیزوں کی تقسیم و نفاذ ہوتا ہے۔ **میری بلاؤں** کو دور کر خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور جن سے تو واقف ہے۔ بے شک تو ہی سب سے برتر اور بڑھ کر احسان کرنے والا ہے۔ اللہ کی رحمت و سلامتی ہو ہمارے سردار محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اولاد اور صحابہ پر۔ آمین

نماز تراویح کی دو رکعت کی نیت

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ التَّارَويحِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ
(یعنی نیت کی میں نے دو رکعت نماز تراویح کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، سنت رسول پاک کی، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔)

① جس نے **عشا** کی فرض نماز نہیں پڑھی وہ نہ تراویح پڑھ سکتا ہے نہ وتر جب تک فرض نہ ادا کر لے

② جس نے **عشا** کی فرض نماز تنہا پڑھی اور تراویح جماعت سے تو وہ وتر تنہا پڑھے

③ بلا کسی عذر کے بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے، بلکہ بعض فقہاء کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں۔

(رد المحتار ج ۱ ص ۴۵۵)

19 SUNNI JANTRI			اوقات بکستا کواکانا			3	قیام قمر	سعد عشر بوکانہ شیعی	29	28	27	26	25	24	23	2023 MARCH	مارچ
www.mushahidbooks.com f t i /mushahidbooks			PM	AM													
ولادت: حضرت امام حسن (ع) رضی اللہ تعالیٰ عنہ			55	55	55	مرگ	فرش	سعد	9	10	16	22	8	بدر	1		
غزس: یافوت علی شاہ بابا جیر وان شریف (11.10.9)			25	58	58	آدرا	جوزا	نحس	10	11	17	23	9	جھڑک	2		
غزس: حضرت محمد عبدالقادر قادری داماد بی بی ظفر			36	57	57	پونزو	جوزا	نحس	11	12	18	24	10	جھڑک	3		
غزس: حضرت خواجہ قطب محل غنی			36	56	56	پیشی	سطلان	سعد	12	13	19	25	11	سنیچر	4		
شہاد: محمد بن قاسم مصر غزس: الحسن رضا شاہی (11.10.9)			36	55	55	پیشی	سطلان	نحس	13	14	20	26	12	استوار	5		
غزس: خواجہ محمد الدین شاہ بدکپور (7-8 ہولی)			36	54	54	مکھا	اسد	نحس	14	15	21	27	13	پیر	6		
شب بارات: حضرت شیخ ابو ظہر شاہی			36	53	53	پڑچاگنی	اسد	نحس	15	16	22	28	14	منگل	7		
غزس: حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ			36	52	52	پڑچاگنی	اسد	سعد	16	17	23	29	15	بدر	8		
غزس: حضرت پیر سید جماعت علی شاہ مولانا صلیب قادری			38	51	51	ہست	سنبلہ	نحس	17	18	24	30	16	جھڑک	9		
			38	50	50	چترا	سنبلہ	نحس	18	19	25	31	17	جھڑک	10		
غزس: حضرت سیدنا محل شہباز قلندر علیہ			39	49	49	چترا	میزن	نحس	19	20	26	32	18	سنیچر	11		
غزس: حضرت مولوی الحان محمد اعجاز حسین قادری اعظمی			39	48	48	سوات	میزن	سعد	20	21	27	33	19	استوار	12		
غزس: شادی اشراف بیگم شریف میا			50	47	47	وشاکھا	عقب	نحس	21	22	28	34	20	پیر	13		
غزس: سید رول نمائی			50	46	46	انوراوا	عقب	نحس	22	23	29	35	21	منگل	14		
غزس: حضرت خواجہ محمد اسلمی مفتی اعظم اتر			50	45	45	جیوشٹھا	عقب	نحس	23	24	30	36	22	بدر	15		
روزہ کی نیت			50	44	44	پڑشاہ	قوس	سعد	24	25	31	37	23	جھڑک	16		
تَوَيْتُ أَنْ أَصُومَ عَدَا إِلَهِ تَعَالَى			51	43	43	پڑشاہ	قوس	نحس	25	26	32	38	24	جھڑک	17		
مَنْ قَرَضَ رَمَضَانَ هَذَا			51	42	42	نمون	جدی	سعد	26	27	33	39	25	سنیچر	18		
اَفْطَارُكَ دُعَا اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ			52	41	41	دھنڈ	جدی	نحس	27	28	34	40	26	استوار	19		
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ			52	40	40	ستھیہ	دلو	نحس	28	29	35	41	27	پیر	20		
رمضان المبارک کا چاند دیکھیں			53	39	39	پڑبھادرا	دلو	سعد	29	30	36	42	28	منگل	21		
ولادت: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ			53	38	38	پڑبھادرا	دلو	سعد	30	31	37	43	29	بدر	22		
غزس: حضرت مفتی احمد رفیقان رضی اللہ تعالیٰ عنہ			54	37	37	ریوٹی	حوت	سعد	31	32	38	44	30	جھڑک	23		
وصال: حضرت سیدنا امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ			54	36	36	اشوتی	حوت	نحس	32	33	39	45	31	جھڑک	24		
			54	35	35	بھرنی	حوت	نحس	33	34	40	46	32	سنیچر	25		
			55	34	34	کرچیک	ثور	سعد	34	35	41	47	33	استوار	26		
			55	33	33	روہنی	ثور	سعد	35	36	42	48	34	پیر	27		
			55	32	32	مرگ	جوزا	نحس	36	37	43	49	35	منگل	28		
غزس: امام بکات ملہو سید محمد محمد علی شاہ مولانا صلیب قادری			55	31	31	آدرا	جوزا	نحس	37	38	44	50	36	بدر	29		
رام رومی			55	30	30	پونزو	جوزا	سعد	38	39	45	51	37	جھڑک	30		
غزس: حضرت عبداللہ بن مسعود			56	29	29		سطلان	نحس	39	40	46	52	38	جھڑک	31		

تراویح کا بیان

مسئلہ مرد و عورت سب کے لیے تراویح **سُنّت مؤکدہ** ہے۔ اس کا چھوڑنا **جائز نہیں**۔ عورتیں گھروں میں اکیلی اکیلی تراویح پڑھیں مسجدوں میں نہ جائیں۔ تراویح **بیس رکعتیں**، **دس سلام** سے پڑھی جائیں۔ یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے۔ جتنی **دیر** میں چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اختیار ہے کہ اتنی دیر چاہے چپ بیٹھا رہے چاہے **کلمہ** یا **دُرود شریف** پڑھتا رہے۔ عام طور سے یہ **دُعائے تراویح** پڑھی جاتی ہے: (در مختار، ج ۱، ص ۴۷۴)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ
وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ
الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ اجْرِنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپریل فول (April fool)

بعض نادان لوگ یکم (1st) اپریل کو اللہ پاک اور اس کے پیارے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتے ہوئے اپنے رشتے داروں اور دوستوں کو جھوٹ بول کر، مذاق کر کے، دھوکا دے کر اپریل فول مناتے ہیں جس سے وہ پریشانی اور تشویش میں مبتلا ہو جاتے ہیں بلکہ بسا اوقات یہ جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے کہ جھوٹ بولنا اور کسی کے ساتھ ایسا مذاق کرنا جس سے اس کی دل آزاری ہو حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ پاک نے قرآن کریم میں جھوٹ بولنے والوں پر لعنت فرمائی۔ (پ 3، آل عمران: 61) اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے پر ہنسنے سے منع فرمایا ہے۔ (پ 26، الحجرات: 11) نیز احادیث مبارکہ میں بھی جھوٹ اور مذاق کی مذمت بیان فرمائی گئی ہے، چنانچہ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: بندہ اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا اور جھگڑنا نہ چھوڑ دے اگرچہ سچا ہو۔ (مسند احمد، 290/3، حدیث 8774)

اللہ کریم ہمیں ہمیشہ سچ بولنے اور جھوٹ سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

رمضان کی قدر کیجیے

ایک مسلمان کی زندگی میں مارہِ رمضان المبارک کا بہت اہم کردار ہے کہ جس طرح ایک بھٹی گندے لوہے کو صاف اور صاف لوہے کو مشین کا پُرزہ بنا کر قیمتی کر دیتی ہے اور سونے کو زیور بنا کر استعمال کے لائق کر دیتی ہے، ایسے ہی ماہِ رمضان گنہگاروں کو پاک کرتا اور نیک لوگوں کے دَرَجے بڑھاتا ہے۔ خوش قسمت لوگ اس کا انتظار کرتے، اس کے لمحات کی قدر کرتے، اس کو غنیمت جانتے ہوئے اس میں عبادت کی کثرت کرتے ہیں، اپنے رب سے بخشش و مغفرت کا سوال کرتے ہیں اور رب کی رحمت سے دنیا و آخرت کے انعامات پاتے ہیں۔ مومنوں کی اُمّی جان بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ماہِ رمضان آتا تو میرے سرتاج ﷺ بیس دن نماز اور نیند کو ملاتے تھے اور جب آخری عشرہ ہوتا تو اللہ پاک کی عبادت کے لئے گمربستہ ہو جاتے۔ (مسند احمد، 338/9، حدیث: 24444) ایک اور روایت میں فرماتی ہیں: جب ماہِ رمضان تشریف لاتا تو شافعِ اُمّ ﷺ کا رنگ **مبارک مُتَغَيَّر** یعنی تبدیل ہو جاتا اور آپ نماز کی کثرت فرماتے اور خوب دُعائیں مانگتے۔ (شعب الایمان، 310/3، حدیث: 3625)

ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے معمولات کو اس طرح ترتیب دیں کہ روزہ کے ساتھ ساتھ فرض نمازوں کی پابندی، تہجد، اشراق و چاشت اور اوابین کی ادائیگی،

تلاوتِ قرآن، ذکر و رود اور مناجات و دعا کے لئے بھی وقت میسر ہو سکے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان شریف کی ہر رات آسمانوں میں صبح صادق تک **ایک مُنادی** (یعنی اعلان کرنے والا فرشتہ) یہ نداء (اعلان) کرتا ہے، ”اے بھلائی طلب کرنے والے! ارادہ پختہ کر لے اور خوش ہو جا، اور اے برائی کا ارادہ رکھنے والے! برائی سے باز آ جا۔ **ہے کوئی مغفرت کا طلب گار!** کہ اُس کی طلب پوری کی جائے، ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے، ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے، ہے کوئی سائل! کہ اُس کا سوال پورا کیا جائے۔“ (درمنثور، 1/146)

لہذا میری پیاری بہنو! اس مبارک مہینے میں اپنے رب سے بخشش کا سوال کرنے، اس کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ کرنے اور اس سے اپنی حاجات طلب کرنے میں ہرگز غفلت نہ کیجئے، اگر آپ اہل خانہ کو اعتماد میں لے کر اپنے گھر کی مسجد بیت میں اعتکاف کی سعادت پانے میں کامیاب ہو جاتی ہیں تو پھر ان تمام کاموں کو بہت ہی بہترین انداز میں آپ کر سکیں گی۔ اعتکاف جہاں سنتِ سید الانبیاء ہے وہیں یہ اُمہات المؤمنین کا طریقہ بھی رہا ہے، چنانچہ اُم المؤمنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: اللہ پاک کے آخری نبی ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرہ (یعنی آخری دس دن) کا اعتکاف فرمایا کرتے۔ یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ ﷺ

کو وفات (ظاہرہ) عطا فرمائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن اعتکاف کرتی ہیں۔
(بخاری، 1/664، حدیث: 2026)

اعتکاف کے فضائل پر دو فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

① جس نے ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔
(جامع الصغیر، ص 516، حدیث: 8480)

② جس نے رَمَضانُ المبارک میں دس دن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔ (شعب الایمان، 3/425، حدیث: 2966)

اللہ کریم ہم سب کو رَمَضانُ المبارک کی قدر نصیب فرمائے۔
آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

تلاوتِ قرآن سے مرض میں کمی ہوتی ہے

حضرت سیدنا طلحہ بن مُطَرِّف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مریض تھا جب اس کے پاس قرآنِ پاک کی تلاوت کی جاتی تو وہ بیماری سے افاقہ محسوس کرتا، میں اس کے خیمہ میں گیا اور اس سے کہا کہ آج میں تمہیں تندرست دیکھ رہا ہوں! اس نے جواب دیا کہ میرے پاس قرآنِ پاک کی تلاوت کی گئی ہے۔
(التبیان فی آداب حملۃ القرآن للنووی، ص 94)

شب قدر میں نفل نماز پڑھنے سے گناہ کی مغفرت

حضرت عباده بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ:
 اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: **لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ**
الْبَوَاقِي مِنْ قَامَهُنَّ ابْتِغَاءَ حُسْبَتِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ
يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ۔ یعنی شب قدر
 [رمضان شریف کے] آخری دس دنوں میں ہے، جو اُس میں اللہ کی رضا کے لیے
نفل نمازیں ادا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دے گا۔
 (مسند احمد بن حنبل ۳۷/۳۲۵، الحدیث: ۲۲۷۶۵، تحقیق: شعیب ارنؤط ورفقاء، موسسة الرسالة، بیروت)

شب قدر میں یہ دعائیں کثرت سے پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
 وَالْبُعَافَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْأَلُكَ
 الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ أَجِرْنَا

مِنَ النَّارِ • يَا مُجِيزُ • يَا مُجِيزُ • يَا مُجِيزُ ط

ترجمہ اے اللہ! بے شک تو خوب معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے تو مجھے معاف کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور دین اور دنیا و آخرت میں عافیت طلب کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ سے۔ اے اللہ! ہمیں جہنم سے بچالے۔ اے بچانے والے، اے بچانے والے، اے بچانے والے!

جنت ماں کے قدموں تلے ہے

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔
(کنز العمال، کتاب النکاح، الباب الثامن فی بر الوالدین، الحدیث: ۵۳۳۱، ج ۱۶، ص ۱۹۲)

28 SUNNI JANTRI		اوقات بکستا کواکبا		5	قیام	سعد	عشر	۸۰	۲۵	۳۰	۳۰	۳۰	۲۰۲۳	2023	MAY		می
www.mushahidbooks.com		PM AM															
1	پیر	۱۰	۲۵	۱۷	۱۱	۱۱	سعد	اسد	پڑھیاگنی	۲۸	۵	۲۸	ولادت: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان ہلی	۲۸	۵	۲۸	ولادت: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان ہلی
2	منگل	۱۱	۲۶	۱۸	۱۲	۱۲	سعد	سنبلہ	آڑھیاگنی	۸	۲	۸	غزوس: حضرت مولیٰ علی درگاہ، اعلیٰ ککچ	۸	۲	۸	غزوس: حضرت مولیٰ علی درگاہ، اعلیٰ ککچ
3	بدھ	۱۲	۲۷	۱۹	۱۳	۱۳	نقص	سنبلہ	ہست	۹	۳	۹	۱ یوم مزدور ۵ بدھ پورنیا	۹	۳	۹	۱ یوم مزدور ۵ بدھ پورنیا
4	جمعرات	۱۳	۲۸	۲۰	۱۴	۱۴	سعد	سنبلہ	چترا	۹	۲	۹	غزوس: ملائی	۹	۲	۹	غزوس: ملائی
5	جمعہ	۱۴	۲۹	۲۱	۱۵	۱۵	نقص	میزان	سوانی	۱۰	۱	۱۰	شہادت: سید الشہداء حضرت امیر ترمذی، احمدیہ ککچ	۱۰	۱	۱۰	شہادت: سید الشہداء حضرت امیر ترمذی، احمدیہ ککچ
6	سنیچر	۱۵	۳۰	۲۲	۱۶	۱۶	سعد	میزان	وشاکھا	۱۰	۱	۱۰	ولادت: ملا احمد رضا خان، احمدیہ ککچ	۱۰	۱	۱۰	ولادت: ملا احمد رضا خان، احمدیہ ککچ
7	اتوار	۱۶	۳۱	۲۳	۱۷	۱۷	نقص	عقرب	انورادھا	۱۰	۰۰	۱۰	وصال: حضرت ابو داؤد سلیمان انصاری، حضرت ابو نعیم	۱۰	۰۰	۱۰	وصال: حضرت ابو داؤد سلیمان انصاری، حضرت ابو نعیم
8	پیر	۱۷	۳۲	۲۴	۱۸	۱۸	نقص	عقرب	جیشٹھا	۱۰	۰۰	۱۰	غزوس: حضرت خواجہ عبدالرحمن امیر خسرو دہلی	۱۰	۰۰	۱۰	غزوس: حضرت خواجہ عبدالرحمن امیر خسرو دہلی
9	منگل	۱۸	۳۳	۲۵	۱۹	۱۹	نقص	قوس	مُول	۱۱	۰۱	۱۱	ربیندر جینتی (WB)	۱۱	۰۱	۱۱	ربیندر جینتی (WB)
10	بدھ	۱۹	۳۴	۲۶	۲۰	۲۰	نقص	قوس	پڑھیاگنی	۱۱	۰۲	۱۱	غزوس: حضرت ہرے بھگت، شاہ جیو	۱۱	۰۲	۱۱	غزوس: حضرت ہرے بھگت، شاہ جیو
11	جمعرات	۲۰	۳۵	۲۷	۲۱	۲۱	نقص	جدی	آڑھیاگنی	۱۲	۰۳	۱۲	غزوس: حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ	۱۲	۰۳	۱۲	غزوس: حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ
12	جمعہ	۲۱	۳۶	۲۸	۲۲	۲۲	نقص	جدی	سروان	۱۲	۰۴	۱۲	غزوس: سیدنا الدین علیؑ، سیدہ کالیکی، شیخ ابوبکر، سیدہ مکتبی	۱۲	۰۴	۱۲	غزوس: سیدنا الدین علیؑ، سیدہ کالیکی، شیخ ابوبکر، سیدہ مکتبی
13	سنیچر	۲۲	۳۷	۲۹	۲۳	۲۳	سعد	دلو	دھنیشہ	۱۳	۰۵	۱۳		۱۳	۰۵	۱۳	
14	اتوار	۲۳	۳۸	۳۰	۲۴	۲۴	نقص	دلو	ستھیرہ	۱۳	۰۶	۱۳	وصال: حضرت سید علی جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۳	۰۶	۱۳	وصال: حضرت سید علی جیلانی رضی اللہ عنہ
15	پیر	۲۴	۳۹	۳۱	۲۵	۲۵	نقص	حوت	پڑھیاگنی	۱۴	۰۷	۱۴		۱۴	۰۷	۱۴	
16	منگل	۲۵	۴۰	۳۲	۲۶	۲۶	سعد	حوت	آڑھیاگنی	۱۴	۰۸	۱۴	ولادت: حضرت برہم چند، حضرت علیؑ، غزوس: چوتھوں	۱۴	۰۸	۱۴	ولادت: حضرت برہم چند، حضرت علیؑ، غزوس: چوتھوں
17	بدھ	۲۶	۴۱	۳۳	۲۷	۲۷	نقص	حوت	ریونی	۱۵	۰۹	۱۵	غزوس: حضرت اسم اللہ شاہ، سیدہ، سیدہ امین، اندامیہ	۱۵	۰۹	۱۵	غزوس: حضرت اسم اللہ شاہ، سیدہ، سیدہ امین، اندامیہ
18	جمعرات	۲۷	۴۲	۳۴	۲۸	۲۸	سعد	حمل	اشونی	۱۵	۱۰	۱۵	نکاح: حضرت اسم اللہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۵	۱۰	۱۵	نکاح: حضرت اسم اللہ، رضی اللہ تعالیٰ عنہا
19	جمعہ	۲۸	۴۳	۳۵	۲۹	۲۹	نقص	حمل	بھرنی	۱۶	۱۱	۱۶		۱۶	۱۱	۱۶	
20	سنیچر	۲۹	۴۴	۳۶	۳۰	۳۰	سعد	ثور	کرتیکہ	۱۶	۱۲	۱۶	غزوس: دولت مرزا، سیدہ بدھن، سیدہ مرزا، سیدہ راجا	۱۶	۱۲	۱۶	غزوس: دولت مرزا، سیدہ بدھن، سیدہ مرزا، سیدہ راجا
21	اتوار	۳۰	۴۵	۳۷	۳۱	۳۱	سعد	ثور	روہنی	۱۷	۱۳	۱۷	ذوالفقار کا چاند دیکھیں	۱۷	۱۳	۱۷	ذوالفقار کا چاند دیکھیں
22	پیر	۳۱	۴۶	۳۸	۳۲	۳۲	نقص	جوزا	مرگ شر	۱۷	۱۴	۱۷	نکاح: خاتون بنت خدیجہ، غزوس: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان	۱۷	۱۴	۱۷	نکاح: خاتون بنت خدیجہ، غزوس: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان
23	منگل	۳۲	۴۷	۳۹	۳۳	۳۳	سعد	جوزا	آدرا	۱۸	۱۵	۱۸	غزوس: حضرت مولانا محمد علی اعظمی، گھری	۱۸	۱۵	۱۸	غزوس: حضرت مولانا محمد علی اعظمی، گھری
24	بدھ	۳۳	۴۸	۴۰	۳۴	۳۴	نقص	جوزا	پونرسو	۱۸	۱۶	۱۸	غزوس: حضرت عطاء محمد منڈیالوی	۱۸	۱۶	۱۸	غزوس: حضرت عطاء محمد منڈیالوی
25	جمعرات	۳۴	۴۹	۴۱	۳۵	۳۵	سعد	سلطان	پیشے	۱۹	۱۷	۱۹	وصال: مقصود علی قادری، سیدہ شاہدہ سیر قادری، سیدہ شاہدہ	۱۹	۱۷	۱۹	وصال: مقصود علی قادری، سیدہ شاہدہ سیر قادری، سیدہ شاہدہ
26	جمعہ	۳۵	۵۰	۴۲	۳۶	۳۶	نقص	سلطان	آشیش	۱۹	۱۸	۱۹	غزوس: حضرت محمد شاہ، بدھن	۱۹	۱۸	۱۹	غزوس: حضرت محمد شاہ، بدھن
27	سنیچر	۳۶	۵۱	۴۳	۳۷	۳۷	نقص	اسد	مگھا	۱۹	۱۹	۱۹	وصال: حضرت تاج الشریعہ، بری شریف	۱۹	۱۹	۱۹	وصال: حضرت تاج الشریعہ، بری شریف
28	اتوار	۳۷	۵۲	۴۴	۳۸	۳۸	سعد	اسد	پڑھیاگنی	۲۰	۲۰	۲۰		۲۰	۲۰	۲۰	
29	پیر	۳۸	۵۳	۴۵	۳۹	۳۹	نقص	اسد	آڑھیاگنی	۲۰	۲۱	۲۰		۲۰	۲۱	۲۰	
30	منگل	۳۹	۵۴	۴۶	۴۰	۴۰	سعد	سنبلہ	ہست	۲۱	۲۲	۲۱	غزوس: فیض اللہ، غلامی، سیدہ شاہدہ سیر قادری، سیدہ شاہدہ	۲۱	۲۲	۲۱	غزوس: فیض اللہ، غلامی، سیدہ شاہدہ سیر قادری، سیدہ شاہدہ
31	بدھ	۴۰	۵۵	۴۷	۴۱	۴۱	نقص	سنبلہ	ہست	۲۱	۲۳	۲۱	غزوس: حضرت داتا گھڑان، سیدہ شاہدہ سیر قادری، سیدہ شاہدہ	۲۱	۲۳	۲۱	غزوس: حضرت داتا گھڑان، سیدہ شاہدہ سیر قادری، سیدہ شاہدہ

نماز عید الاضحیٰ کی دو رکعت واجب

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَوةَ عِيدِ الْأَضْحَى

مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيرَاتٍ زَائِدَةٍ وَاجِبًا لِلَّهِ تَعَالَى

مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

اردو میں نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الاضحیٰ کی واجب، چھ زائد تکبیروں

کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

قربانی کرنے کا آسان طریقہ

قربانی کے جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھیں اور قربانی کے جانور کو زمین پر لٹانے سے پہلے یہ دعا پڑھیں

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

خَافِيًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ اس کے بعد قربانی

کے جانور کو قبلہ رو بائیں پہلو پر لٹائیں اور ایسا دایاں پاؤں اس کے شامے پر رکھ کر

اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط پڑھتے ہوئے تیز

چھری سے ذبح کر دیں۔ اگر قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَدِيْلِكَ

اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَدِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط اگر دوسرے کی طرف سے قربانی ہو تو مِنِّيْ کی جگہ

مِنْ کہے پھر اس کا نام لے۔ اگر جانور میں کئی لوگ شریک ہیں تو اس طرح لکھ کر ذبح کے

بعد پڑھ لیں، تاکہ کسی کا نام بھول یا چھوٹ نہ سکے۔

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ ۱ نام (جس کی طرف سے قربانی ہو): اِبْنِ (اس کے باپ کا نام):

كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَدِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَخَدِيْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ط

اَللّٰهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ اِبْنِيْ
فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهِ وَلَحْصُهَا

بِلَحْصِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا ط

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّاِبْنِيْ مِنَ النَّارِ ط بِسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط

اگر باپ ذبح کرنے والا ہو تو فلاں کی جگہ اپنے لڑکے کا نام لے۔ ورنہ دوسرا اِبْنِيْ فُلَان

(مثلاً: زید ابن عمر)

کی جگہ لڑکے کا نام اس کے والد کے ساتھ لے۔



آرٹروید کا چمڑا

سفید داغ کا کامیاب علاج

ہمارے آرٹروید کا علاج سے داغوں کا رنگ جلدی بدلنے لگتا ہے اور جلد ہی بدن کے قدرتی چمڑے کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ علاج کے لیے بیماری تفصیل یا فون پر بیدراج جی سے رابطہ کریں، علاج سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ عورتوں مردوں کے پوشیدہ امراض:

بچتے ہوئے چراغ کو روشن کریں۔ نس میں طوفان مچا دیں۔ من چاہے ٹھہراؤ اور پورلنت حاصل کریں۔ جنسی فعل میں کسی طرح کی کمزوری اور پوشیدہ امراض وغیرہ کے لئے تفصیل لکھیں یا فون پر حکیم صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

BADSHAH DAWAKHANA

P.O. KATRI SARAI, NALANDA- 805105

Mb: 08406062880, 09955263117

Holiday 2023 فہرست تعطیلات بابت ۲۰۲۳

OCT اکتوبر	MAY مئی	JAN جنوری
2 گاندھی جینتی	1 یوم مزدور	1 نیا سال
14 (WB) مہالیہ	5 بدہ پورنیا	12 (WB) ویوٹیکانند جینتی
21 (WB) مہاسپتی	9 ریندر جینتی (WB)	15 مکرشکرانتی
22 (WB) درگا اشٹی	JUN جون	15 Sun New Year (TN) پونگال
23 (WB) مہا نومی	20 جگناتھ رتھیاترا (OD)	23 (WB) نیتاجی جینتی
24 وجئے دشی	21 یوگ دیوس	26 یوم جمہوریہ
NOV نومبر	29 عید الاضحی (بقرا)	26 بسنت پنچمی
12 کالی پوجا دیوالی	JULY جولائی	FEB فروری
15 بھائی دوج	29 یوم عاشورہ	5 یوگوارادھتھرتی (UP)
19 چھٹ پوجا	AUG اگست	5 گرو روی داس جینتی
21 (WB) جگدھاتری پوجا	15 یوم آزادی	18 مہاشیوراتری
27 گرونانک جینتی	30 راکھی بندھن	19 شیوجینتی (MH)
DEC دسمبر	SEPT ستمبر	MAR مارچ
25 کرسمس ڈے	7 کرشنا جنم اشٹی	7 شب برات
2024	17 (WB) विश्वकर्मा पूजा	7-8 ہولی
JAN جنوری	19 (MH) گنیش چتورتھی	30 رام نومی
1 نیا سال	28 عید میلاد النبی	APR اپریل
12 (WB) ویوٹیکانند جینتی		4 مہابیر جینتی
15 مکرشکرانتی		7 گڈ فرائیڈے
15 Sun New Year (TN) پونگال		9 ایسٹر
23 (WB) نیتاجی جینتی		14 امبیدکر جینتی
26 یوم جمہوریہ		15 بنگلہ نیا سال (WB)
		22 عید الفطر

Islamic Holiday
Govt. Holiday
www.mushahidbooks.com

ایصال ثواب کا طریقہ اول، آخر روز شریف پڑھ لیں

یا اللہ میں نے جو کچھ درود شریف پڑھا اور قرآن مجید کی تلاوت کی ان میں جو بھول ہوئی ہو ان کو معاف فرما اور حضور ﷺ کے صدقے قبول فرما اور ان کا ثواب حضور ﷺ کی بارگاہ میں نذر ہے قبول فرما: پھر حضور ﷺ کے وسیلے سے جملہ انبیاء کرام علیہم السلام کو عطا فرما پھر تمام اصحابہ کرام، اہل بیت اطہار، ازواج مطہرات، تمام تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین سلاسل اربعہ کے تمام بزرگان دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو عطا فرما۔ پھر کسی خاص شخص کو ثواب پہنچانا ہو تو خصوصیت کے ساتھ اس کا نام لیں پھر اس کے بعد کہیں جملہ مومنین و مومنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔

شادی بیاہ کی مبارک تاریخیں بابت ۲۰۲۳-۲۰۲۴

3,6,8,10,11,13,29,30	9 ستمبر	1,2,4,6,7,9,11-13,16,20,23,26,30	2023 جنوری
2,4,7,11,13,16,20,25,27,30	10 اکتوبر	8,13,17,18,20,23,27	2 فروری
4,8,17,20,23	11 نومبر	1,4,8,12,16,18,21	3 مارچ
2,6,10,14,16,19,21,25,28,30	12 دسمبر	nil	4 اپریل
4,6,8-10,13,16,18,20,23,27,29	13 جنوری 2024	2,4,13,16,18,20,21,23,25,28,30	5 مئی
5,10,13,15,17,18,20,22,25	14 فروری	1,6,8,9,11,13,16,25,28	6 جون
5,10	15 مارچ	4,9,11,14,18,30	7 جولائی
واللہ اعلم بالصواب		1-3,6,9,11,15	8 اگست

یہ تمام معلومات قیاس پر مشتمل ہیں۔ ان باتوں پر اعتقاد رکھنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔

پیشینگوئیاں بابت RAIN 2023

نمبر	مختصر	ابتداء	انتہا	پیشینگوئی
1	روہنی	26	9 مئی	کرمی سے لوگوں میں اتھل پتھل اور لوکی کثرت زیادہ ہوگی۔
2	مرگ شر	10 مئی	22 مئی	کئی صوبوں میں مانسونی ایلے گرنے و تیز ہواؤں سے فصل کو نقصان ہو سکتا ہے۔
3	آدرا	23 مئی	5 جون	تمل، آندھرا پردیس، کرناٹک، راجستھان کے علاقوں میں تیز بارش ہوگی۔
4	پونرسو	6 جون	18 جون	بنگلہ، آسام، اڑیسہ، مہاراشٹر کے علاقوں میں عوامی زندگی میں پریشانی ہوگی۔
5	پیشے	19 جون	1 جولائی	آسام، بنگال، بہار باڑج سے عام زندگی می خرابی ہوگی۔
6	آشیش	2 جولائی	14 جولائی	کرناٹک مدھیہ پردیس میں نقصان دے بارش ہوگی۔
7	مگھا	15 جولائی	27 جولائی	اتر پردیس، پنجاب، دہلی، گجرات، راجستھان، میں تیز بارش ہوگی۔
8	پڑ پھاگنی	28 جولائی	10 اگست	پہاڑی علاقوں میں طوفانی ہواؤں اور قدرتی آفتوں سے عوامی نقصان ہونگے۔
9	اڑ پھاگنی	11 اگست	23 اگست	کشمیر بلڈاخ، وہماپل میں کثرت سے بارش کے ساتھ زلزلوں کا خوف ممکن ہے۔
10	ہست	24 اگست	6 ستمبر	جنوبی ہند میں چکراوات طوفان و جھکڑوں سے نقصان ہونگے شمالی ہند میں اور ہسکی۔
11	چترا	7 ستمبر	19 ستمبر	شمالی ہند کے دہلی، پنجاب اتر پردیس ہریانہ میں دھوپ و لوکی تیزی رہے گی۔

واللہ اعلم بالصواب یہ تمام معلومات قیاس پر مشتمل ہیں۔ ان باتوں پر اعتماد رکھنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔

نقشہ لاجھ خراج Astrology Yearly Gains-Loss 2023

رہ	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
رہ	محل	ثور	جوزا	سلطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
رہ	A, E, I, O	B, V, U, W	K, Chh, Gh, Q, C	Dd, H	M, Th	P, Thh	R, T	N, Y	Sh, F, Dh, Ph	Kh, J	G, S, Sh	D, Ch, Z, Th, Jh
لاکھ	5	11	2	11	14	2	11	5	8	11	8	8
خراج	2	11	11	5	2	11	11	2	14	8	11	14
لاکھ	5	14	11	8	14	2	14	5	8	11	5	11
خراج	5	11	2	11	2	11	11	5	11	5	11	8

آمد و خرچ دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی راشی کے آمد و خرچ کو جوڑ لیں۔ پھر کم کر کے ۸ سے تقسیم کریں۔
 اگر ۶، ۱۲، ۱۸، ۲۴، ۳۰، ۳۶، ۴۲، ۴۸، ۵۴، ۶۰، ۶۶، ۷۲، ۷۸، ۸۴، ۹۰، ۹۶، ۱۰۲، ۱۰۸، ۱۱۴، ۱۲۰، ۱۲۶، ۱۳۲، ۱۳۸، ۱۴۴، ۱۵۰، ۱۵۶، ۱۶۲، ۱۶۸، ۱۷۴، ۱۸۰، ۱۸۶، ۱۹۲، ۱۹۸، ۲۰۴، ۲۱۰، ۲۱۶، ۲۲۲، ۲۲۸، ۲۳۴، ۲۴۰، ۲۴۶، ۲۵۲، ۲۵۸، ۲۶۴، ۲۷۰، ۲۷۶، ۲۸۲، ۲۸۸، ۲۹۴، ۳۰۰، ۳۰۶، ۳۱۲، ۳۱۸، ۳۲۴، ۳۳۰، ۳۳۶، ۳۴۲، ۳۴۸، ۳۵۴، ۳۶۰، ۳۶۶، ۳۷۲، ۳۷۸، ۳۸۴، ۳۹۰، ۳۹۶، ۴۰۲، ۴۰۸، ۴۱۴، ۴۲۰، ۴۲۶، ۴۳۲، ۴۳۸، ۴۴۴، ۴۵۰، ۴۵۶، ۴۶۲، ۴۶۸، ۴۷۴، ۴۸۰، ۴۸۶، ۴۹۲، ۴۹۸، ۵۰۴، ۵۱۰، ۵۱۶، ۵۲۲، ۵۲۸، ۵۳۴، ۵۴۰، ۵۴۶، ۵۵۲، ۵۵۸، ۵۶۴، ۵۷۰، ۵۷۶، ۵۸۲، ۵۸۸، ۵۹۴، ۶۰۰، ۶۰۶، ۶۱۲، ۶۱۸، ۶۲۴، ۶۳۰، ۶۳۶، ۶۴۲، ۶۴۸، ۶۵۴، ۶۶۰، ۶۶۶، ۶۷۲، ۶۷۸، ۶۸۴، ۶۹۰، ۶۹۶، ۷۰۲، ۷۰۸، ۷۱۴، ۷۲۰، ۷۲۶، ۷۳۲، ۷۳۸، ۷۴۴، ۷۵۰، ۷۵۶، ۷۶۲، ۷۶۸، ۷۷۴، ۷۸۰، ۷۸۶، ۷۹۲، ۷۹۸، ۸۰۴، ۸۱۰، ۸۱۶، ۸۲۲، ۸۲۸، ۸۳۴، ۸۴۰، ۸۴۶، ۸۵۲، ۸۵۸، ۸۶۴، ۸۷۰، ۸۷۶، ۸۸۲، ۸۸۸، ۸۹۴، ۹۰۰، ۹۰۶، ۹۱۲، ۹۱۸، ۹۲۴، ۹۳۰، ۹۳۶، ۹۴۲، ۹۴۸، ۹۵۴، ۹۶۰، ۹۶۶، ۹۷۲، ۹۷۸، ۹۸۴، ۹۹۰، ۹۹۶، ۱۰۰۰، ۱۰۰۶، ۱۰۱۲، ۱۰۱۸، ۱۰۲۴، ۱۰۳۰، ۱۰۳۶، ۱۰۴۲، ۱۰۴۸، ۱۰۵۴، ۱۰۶۰، ۱۰۶۶، ۱۰۷۲، ۱۰۷۸، ۱۰۸۴، ۱۰۹۰، ۱۰۹۶، ۱۱۰۲، ۱۱۰۸، ۱۱۱۴، ۱۱۲۰، ۱۱۲۶، ۱۱۳۲، ۱۱۳۸، ۱۱۴۴، ۱۱۵۰، ۱۱۵۶، ۱۱۶۲، ۱۱۶۸، ۱۱۷۴، ۱۱۸۰، ۱۱۸۶، ۱۱۹۲، ۱۱۹۸، ۱۲۰۴، ۱۲۱۰، ۱۲۱۶، ۱۲۲۲، ۱۲۲۸، ۱۲۳۴، ۱۲۴۰، ۱۲۴۶، ۱۲۵۲، ۱۲۵۸، ۱۲۶۴، ۱۲۷۰، ۱۲۷۶، ۱۲۸۲، ۱۲۸۸، ۱۲۹۴، ۱۳۰۰، ۱۳۰۶، ۱۳۱۲، ۱۳۱۸، ۱۳۲۴، ۱۳۳۰، ۱۳۳۶، ۱۳۴۲، ۱۳۴۸، ۱۳۵۴، ۱۳۶۰، ۱۳۶۶، ۱۳۷۲، ۱۳۷۸، ۱۳۸۴، ۱۳۹۰، ۱۳۹۶، ۱۴۰۲، ۱۴۰۸، ۱۴۱۴، ۱۴۲۰، ۱۴۲۶، ۱۴۳۲، ۱۴۳۸، ۱۴۴۴، ۱۴۵۰، ۱۴۵۶، ۱۴۶۲، ۱۴۶۸، ۱۴۷۴، ۱۴۸۰، ۱۴۸۶، ۱۴۹۲، ۱۴۹۸، ۱۵۰۴، ۱۵۱۰، ۱۵۱۶، ۱۵۲۲، ۱۵۲۸، ۱۵۳۴، ۱۵۴۰، ۱۵۴۶، ۱۵۵۲، ۱۵۵۸، ۱۵۶۴، ۱۵۷۰، ۱۵۷۶، ۱۵۸۲، ۱۵۸۸، ۱۵۹۴، ۱۶۰۰، ۱۶۰۶، ۱۶۱۲، ۱۶۱۸، ۱۶۲۴، ۱۶۳۰، ۱۶۳۶، ۱۶۴۲، ۱۶۴۸، ۱۶۵۴، ۱۶۶۰، ۱۶۶۶، ۱۶۷۲، ۱۶۷۸، ۱۶۸۴، ۱۶۹۰، ۱۶۹۶، ۱۷۰۲، ۱۷۰۸، ۱۷۱۴، ۱۷۲۰، ۱۷۲۶، ۱۷۳۲، ۱۷۳۸، ۱۷۴۴، ۱۷۵۰، ۱۷۵۶، ۱۷۶۲، ۱۷۶۸، ۱۷۷۴، ۱۷۸۰، ۱۷۸۶، ۱۷۹۲، ۱۷۹۸، ۱۸۰۴، ۱۸۱۰، ۱۸۱۶، ۱۸۲۲، ۱۸۲۸، ۱۸۳۴، ۱۸۴۰، ۱۸۴۶، ۱۸۵۲، ۱۸۵۸، ۱۸۶۴، ۱۸۷۰، ۱۸۷۶، ۱۸۸۲، ۱۸۸۸، ۱۸۹۴، ۱۹۰۰، ۱۹۰۶، ۱۹۱۲، ۱۹۱۸، ۱۹۲۴، ۱۹۳۰، ۱۹۳۶، ۱۹۴۲، ۱۹۴۸، ۱۹۵۴، ۱۹۶۰، ۱۹۶۶، ۱۹۷۲، ۱۹۷۸، ۱۹۸۴، ۱۹۹۰، ۱۹۹۶، ۲۰۰۰، ۲۰۰۶، ۲۰۱۲، ۲۰۱۸، ۲۰۲۴، ۲۰۳۰، ۲۰۳۶، ۲۰۴۲، ۲۰۴۸، ۲۰۵۴، ۲۰۶۰، ۲۰۶۶، ۲۰۷۲، ۲۰۷۸، ۲۰۸۴، ۲۰۹۰، ۲۰۹۶، ۲۱۰۲، ۲۱۰۸، ۲۱۱۴، ۲۱۲۰، ۲۱۲۶، ۲۱۳۲، ۲۱۳۸، ۲۱۴۴، ۲۱۵۰، ۲۱۵۶، ۲۱۶۲، ۲۱۶۸، ۲۱۷۴، ۲۱۸۰، ۲۱۸۶، ۲۱۹۲، ۲۱۹۸، ۲۲۰۴، ۲۲۱۰، ۲۲۱۶، ۲۲۲۲، ۲۲۲۸، ۲۲۳۴، ۲۲۴۰، ۲۲۴۶، ۲۲۵۲، ۲۲۵۸، ۲۲۶۴، ۲۲۷۰، ۲۲۷۶، ۲۲۸۲، ۲۲۸۸، ۲۲۹۴، ۲۳۰۰، ۲۳۰۶، ۲۳۱۲، ۲۳۱۸، ۲۳۲۴، ۲۳۳۰، ۲۳۳۶، ۲۳۴۲، ۲۳۴۸، ۲۳۵۴، ۲۳۶۰، ۲۳۶۶، ۲۳۷۲، ۲۳۷۸، ۲۳۸۴، ۲۳۹۰، ۲۳۹۶، ۲۴۰۲، ۲۴۰۸، ۲۴۱۴، ۲۴۲۰، ۲۴۲۶، ۲۴۳۲، ۲۴۳۸، ۲۴۴۴، ۲۴۵۰، ۲۴۵۶، ۲۴۶۲، ۲۴۶۸، ۲۴۷۴، ۲۴۸۰، ۲۴۸۶، ۲۴۹۲، ۲۴۹۸، ۲۵۰۴، ۲۵۱۰، ۲۵۱۶، ۲۵۲۲، ۲۵۲۸، ۲۵۳۴، ۲۵۴۰، ۲۵۴۶، ۲۵۵۲، ۲۵۵۸، ۲۵۶۴، ۲۵۷۰، ۲۵۷۶، ۲۵۸۲، ۲۵۸۸، ۲۵۹۴، ۲۶۰۰، ۲۶۰۶، ۲۶۱۲، ۲۶۱۸، ۲۶۲۴، ۲۶۳۰، ۲۶۳۶، ۲۶۴۲، ۲۶۴۸، ۲۶۵۴، ۲۶۶۰، ۲۶۶۶، ۲۶۷۲، ۲۶۷۸، ۲۶۸۴، ۲۶۹۰، ۲۶۹۶، ۲۷۰۲، ۲۷۰۸، ۲۷۱۴، ۲۷۲۰، ۲۷۲۶، ۲۷۳۲، ۲۷۳۸، ۲۷۴۴، ۲۷۵۰، ۲۷۵۶، ۲۷۶۲، ۲۷۶۸، ۲۷۷۴، ۲۷۸۰، ۲۷۸۶، ۲۷۹۲، ۲۷۹۸، ۲۸۰۴، ۲۸۱۰، ۲۸۱۶، ۲۸۲۲، ۲۸۲۸، ۲۸۳۴، ۲۸۴۰، ۲۸۴۶، ۲۸۵۲، ۲۸۵۸، ۲۸۶۴، ۲۸۷۰، ۲۸۷۶، ۲۸۸۲، ۲۸۸۸، ۲۸۹۴، ۲۹۰۰، ۲۹۰۶، ۲۹۱۲، ۲۹۱۸، ۲۹۲۴، ۲۹۳۰، ۲۹۳۶، ۲۹۴۲، ۲۹۴۸، ۲۹۵۴، ۲۹۶۰، ۲۹۶۶، ۲۹۷۲، ۲۹۷۸، ۲۹۸۴، ۲۹۹۰، ۲۹۹۶، ۳۰۰۰، ۳۰۰۶، ۳۰۱۲، ۳۰۱۸، ۳۰۲۴، ۳۰۳۰، ۳۰۳۶، ۳۰۴۲، ۳۰۴۸، ۳۰۵۴، ۳۰۶۰، ۳۰۶۶، ۳۰۷۲، ۳۰۷۸، ۳۰۸۴، ۳۰۹۰، ۳۰۹۶، ۳۱۰۲، ۳۱۰۸، ۳۱۱۴، ۳۱۲۰، ۳۱۲۶، ۳۱۳۲، ۳۱۳۸، ۳۱۴۴، ۳۱۵۰، ۳۱۵۶، ۳۱۶۲، ۳۱۶۸، ۳۱۷۴، ۳۱۸۰، ۳۱۸۶، ۳۱۹۲، ۳۱۹۸، ۳۲۰۴، ۳۲۱۰، ۳۲۱۶، ۳۲۲۲، ۳۲۲۸، ۳۲۳۴، ۳۲۴۰، ۳۲۴۶، ۳۲۵۲، ۳۲۵۸، ۳۲۶۴، ۳۲۷۰، ۳۲۷۶، ۳۲۸۲، ۳۲۸۸، ۳۲۹۴، ۳۳۰۰، ۳۳۰۶، ۳۳۱۲، ۳۳۱۸، ۳۳۲۴، ۳۳۳۰، ۳۳۳۶، ۳۳۴۲، ۳۳۴۸، ۳۳۵۴، ۳۳۶۰، ۳۳۶۶، ۳۳۷۲، ۳۳۷۸، ۳۳۸۴، ۳۳۹۰، ۳۳۹۶، ۳۴۰۲، ۳۴۰۸، ۳۴۱۴، ۳۴۲۰، ۳۴۲۶، ۳۴۳۲، ۳۴۳۸، ۳۴۴۴، ۳۴۵۰، ۳۴۵۶، ۳۴۶۲، ۳۴۶۸، ۳۴۷۴، ۳۴۸۰، ۳۴۸۶، ۳۴۹۲، ۳۴۹۸، ۳۵۰۴، ۳۵۱۰، ۳۵۱۶، ۳۵۲۲، ۳۵۲۸، ۳۵۳۴، ۳۵۴۰، ۳۵۴۶، ۳۵۵۲، ۳۵۵۸، ۳۵۶۴، ۳۵۷۰، ۳۵۷۶، ۳۵۸۲، ۳۵۸۸، ۳۵۹۴، ۳۶۰۰، ۳۶۰۶، ۳۶۱۲، ۳۶۱۸، ۳۶۲۴، ۳۶۳۰، ۳۶۳۶، ۳۶۴۲، ۳۶۴۸، ۳۶۵۴، ۳۶۶۰، ۳۶۶۶، ۳۶۷۲، ۳۶۷۸، ۳۶۸۴، ۳۶۹۰، ۳۶۹۶، ۳۷۰۲، ۳۷۰۸، ۳۷۱۴، ۳۷۲۰، ۳۷۲۶، ۳۷۳۲، ۳۷۳۸، ۳۷۴۴، ۳۷۵۰، ۳۷۵۶، ۳۷۶۲، ۳۷۶۸، ۳۷۷۴، ۳۷۸۰، ۳۷۸۶، ۳۷۹۲، ۳۷۹۸، ۳۸۰۴، ۳۸۱۰، ۳۸۱۶، ۳۸۲۲، ۳۸۲۸، ۳۸۳۴، ۳۸۴۰، ۳۸۴۶، ۳۸۵۲، ۳۸۵۸، ۳۸۶۴، ۳۸۷۰، ۳۸۷۶، ۳۸۸۲، ۳۸۸۸، ۳۸۹۴، ۳۹۰۰، ۳۹۰۶، ۳۹۱۲، ۳۹۱۸، ۳۹۲۴، ۳۹۳۰، ۳۹۳۶، ۳۹۴۲، ۳۹۴۸، ۳۹۵۴، ۳۹۶۰، ۳۹۶۶، ۳۹۷۲، ۳۹۷۸، ۳۹۸۴، ۳۹۹۰، ۳۹۹۶، ۴۰۰۰، ۴۰۰۶، ۴۰۱۲، ۴۰۱۸، ۴۰۲۴، ۴۰۳۰، ۴۰۳۶، ۴۰۴۲، ۴۰۴۸، ۴۰۵۴، ۴۰۶۰، ۴۰۶۶، ۴۰۷۲، ۴۰۷۸، ۴۰۸۴، ۴۰۹۰، ۴۰۹۶، ۴۱۰۲، ۴۱۰۸، ۴۱۱۴، ۴۱۲۰، ۴۱۲۶، ۴۱۳۲، ۴۱۳۸، ۴۱۴۴، ۴۱۵۰، ۴۱۵۶، ۴۱۶۲، ۴۱۶۸، ۴۱۷۴، ۴۱۸۰، ۴۱۸۶، ۴۱۹۲، ۴۱۹۸، ۴۲۰۴، ۴۲۱۰، ۴۲۱۶، ۴۲۲۲، ۴۲۲۸، ۴۲۳۴، ۴۲۴۰، ۴۲۴۶، ۴۲۵۲، ۴۲۵۸، ۴۲۶۴، ۴۲۷۰، ۴۲۷۶، ۴۲۸۲، ۴۲۸۸، ۴۲۹۴، ۴۳۰۰، ۴۳۰۶، ۴۳۱۲، ۴۳۱۸، ۴۳۲۴، ۴۳۳۰، ۴۳۳۶، ۴۳۴۲، ۴۳۴۸، ۴۳۵۴، ۴۳۶۰، ۴۳۶۶، ۴۳۷۲، ۴۳۷۸، ۴۳۸۴، ۴۳۹۰، ۴۳۹۶، ۴۴۰۲، ۴۴۰۸، ۴۴۱۴، ۴۴۲۰، ۴۴۲۶، ۴۴۳۲، ۴۴۳۸، ۴۴۴۴، ۴۴۵۰، ۴۴۵۶، ۴۴۶۲، ۴۴۶۸، ۴۴۷۴، ۴۴۸۰، ۴۴۸۶، ۴۴۹۲، ۴۴۹۸، ۴۵۰۴، ۴۵۱۰، ۴۵۱۶، ۴۵۲۲، ۴۵۲۸، ۴۵۳۴، ۴۵۴۰، ۴۵۴۶، ۴۵۵۲، ۴۵۵۸، ۴۵۶۴، ۴۵۷۰، ۴۵۷۶، ۴۵۸۲، ۴۵۸۸، ۴۵۹۴، ۴۶۰۰، ۴۶۰۶، ۴۶۱۲، ۴۶۱۸، ۴۶۲۴، ۴۶۳۰، ۴۶۳۶، ۴۶۴۲، ۴۶۴۸، ۴۶۵۴، ۴۶۶۰، ۴۶۶۶، ۴۶۷۲، ۴۶۷۸، ۴۶۸۴، ۴۶۹۰، ۴۶۹۶، ۴۷۰۲، ۴۷۰۸، ۴۷۱۴، ۴۷۲۰، ۴۷۲۶، ۴۷۳۲، ۴۷۳۸، ۴۷۴۴، ۴۷۵۰، ۴۷۵۶، ۴۷۶۲، ۴۷۶۸، ۴۷۷۴، ۴۷۸۰، ۴۷۸۶، ۴۷۹۲، ۴۷۹۸، ۴۸۰۴، ۴۸۱۰، ۴۸۱۶، ۴۸۲۲، ۴۸۲۸، ۴۸۳۴، ۴۸۴۰، ۴۸۴۶، ۴۸۵۲، ۴۸۵۸، ۴۸۶۴، ۴۸۷۰، ۴۸۷۶، ۴۸۸۲، ۴۸۸۸، ۴۸۹۴، ۴۹۰۰، ۴۹۰۶، ۴۹۱۲، ۴۹۱۸، ۴۹۲۴، ۴۹۳۰، ۴۹۳۶، ۴۹۴۲، ۴۹۴۸، ۴۹۵۴، ۴۹۶۰، ۴۹۶۶، ۴۹۷۲، ۴۹۷۸، ۴۹۸۴، ۴۹۹۰، ۴۹۹۶، ۵۰۰۰، ۵۰۰۶، ۵۰۱۲، ۵۰۱۸، ۵۰۲۴، ۵۰۳۰، ۵۰۳۶، ۵۰۴۲، ۵۰۴۸، ۵۰۵۴، ۵۰۶۰، ۵۰۶۶، ۵۰۷۲، ۵۰۷۸، ۵۰۸۴، ۵۰۹۰، ۵۰۹۶، ۵۱۰۲، ۵۱۰۸، ۵۱۱۴، ۵۱۲۰، ۵۱۲۶، ۵۱۳۲، ۵۱۳۸، ۵۱۴۴، ۵۱۵۰، ۵۱۵۶، ۵۱۶۲، ۵۱۶۸، ۵۱۷۴، ۵۱۸۰، ۵۱۸۶، ۵۱۹۲، ۵۱۹۸، ۵۲۰۴، ۵۲۱۰، ۵۲۱۶، ۵۲۲۲، ۵۲۲۸، ۵۲۳۴، ۵۲۴۰، ۵۲۴۶، ۵۲۵۲، ۵۲۵۸، ۵۲۶۴، ۵۲۷۰، ۵۲۷۶، ۵۲۸۲، ۵۲۸۸، ۵۲۹۴، ۵۳۰۰، ۵۳۰۶، ۵۳۱۲، ۵۳۱۸، ۵۳۲۴، ۵۳۳۰، ۵۳۳۶، ۵۳۴۲، ۵۳۴۸، ۵۳۵۴، ۵۳۶۰، ۵۳۶۶، ۵۳۷۲، ۵۳۷۸، ۵۳۸۴، ۵۳۹۰، ۵۳۹۶، ۵۴۰۲، ۵۴۰۸، ۵۴۱۴، ۵۴۲۰، ۵۴۲۶، ۵۴۳۲، ۵۴۳۸، ۵۴۴۴، ۵۴۵۰، ۵۴۵۶، ۵۴۶۲، ۵۴۶۸، ۵۴۷۴، ۵۴۸۰، ۵۴۸۶، ۵۴۹۲، ۵۴۹۸، ۵۵۰۴، ۵۵۱۰، ۵۵۱۶، ۵۵۲۲، ۵۵۲۸، ۵۵۳۴، ۵۵۴۰، ۵۵۴۶، ۵۵۵۲، ۵۵۵۸، ۵۵۶۴، ۵۵۷۰، ۵۵۷۶، ۵۵۸۲، ۵۵۸۸، ۵۵۹۴، ۵۶۰۰، ۵۶۰۶، ۵۶۱۲، ۵۶۱۸، ۵۶۲۴، ۵۶۳۰، ۵۶۳۶، ۵۶۴۲، ۵۶۴۸، ۵۶۵۴، ۵۶۶۰، ۵۶۶۶، ۵۶۷۲، ۵۶۷۸، ۵۶۸۴، ۵۶۹۰، ۵۶۹۶، ۵۷۰۲، ۵۷۰۸، ۵۷۱۴، ۵۷۲۰، ۵۷۲۶، ۵۷۳۲، ۵۷۳۸، ۵۷۴۴، ۵۷۵۰، ۵۷۵۶، ۵۷۶۲، ۵۷۶۸، ۵۷۷۴، ۵۷۸۰، ۵۷۸۶، ۵۷۹۲، ۵۷۹۸، ۵۸۰۴، ۵۸۱۰، ۵۸۱۶، ۵۸۲۲، ۵۸۲۸، ۵۸۳۴، ۵۸۴۰، ۵۸۴۶، ۵۸۵۲، ۵۸۵۸، ۵۸۶۴، ۵۸۷۰، ۵۸۷۶، ۵۸۸۲، ۵۸۸۸، ۵۸۹۴، ۵۹۰۰، ۵۹۰۶، ۵۹۱۲، ۵۹۱۸، ۵۹۲۴، ۵۹۳۰، ۵۹۳۶، ۵۹۴۲، ۵۹۴۸، ۵۹۵۴، ۵۹۶۰، ۵۹۶۶، ۵۹۷۲، ۵۹۷۸، ۵۹۸۴، ۵۹۹۰، ۵۹۹۶، ۶۰۰۰، ۶۰۰۶، ۶۰۱۲، ۶۰۱۸، ۶۰۲۴، ۶۰۳۰، ۶۰۳۶، ۶۰۴۲، ۶۰۴۸، ۶۰۵۴، ۶۰۶۰، ۶۰۶۶، ۶۰۷۲، ۶۰۷۸، ۶۰۸۴، ۶۰۹۰، ۶۰۹۶، ۶۱۰۲، ۶۱۰۸، ۶۱۱۴، ۶۱۲۰، ۶۱۲۶، ۶۱۳۲، ۶۱۳۸، ۶۱۴۴، ۶۱۵۰، ۶۱۵۶، ۶۱۶۲، ۶۱۶۸، ۶۱۷۴، ۶۱۸۰، ۶۱۸۶، ۶۱۹۲، ۶۱۹۸، ۶۲۰۴، ۶۲۱۰، ۶۲۱۶، ۶۲۲۲، ۶۲۲۸، ۶۲۳۴، ۶۲۴۰، ۶۲۴۶، ۶۲۵۲، ۶۲۵۸، ۶۲۶۴، ۶۲۷۰، ۶۲۷۶، ۶۲۸۲، ۶۲۸۸، ۶۲۹۴، ۶۳۰۰، ۶۳۰۶، ۶۳۱۲، ۶۳۱۸، ۶۳۲۴، ۶۳۳۰، ۶۳۳۶، ۶۳۴۲، ۶۳۴۸، ۶۳۵۴، ۶۳۶۰، ۶۳۶۶، ۶۳۷۲، ۶۳۷۸، ۶۳۸۴، ۶۳۹۰، ۶۳۹۶، ۶۴۰۲، ۶۴۰۸، ۶۴۱۴، ۶۴۲۰، ۶۴۲۶، ۶۴۳۲، ۶۴۳۸، ۶۴۴۴، ۶۴۵۰، ۶۴۵۶، ۶۴۶۲، ۶۴۶۸، ۶۴۷۴، ۶۴۸۰، ۶۴۸۶، ۶۴۹۲،

بارگاہ رسالت سے قلم کا تحفہ ملا

3 رمضان المبارک، یوم عرس حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کی مناسبت سے ایک ایمان افروز واقعہ ملاحظہ فرمائیے۔ حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر لکھنے کے لئے ایک بیش قیمت قلم مخصوص کر رکھا تھا جس سے تحریر و تصنیف کا کوئی اور کام نہ کرتے اس کا واقعہ بیان کرتے ہوئے خود ارشاد فرماتے ہیں: مجھے مدینہ منورہ میں ایک دکان پر ایک قیمتی قلم بے حد پسند آیا، دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش! میرے پاس ہوتا، مگر مہنگا ہونے کی وجہ سے خرید نہ سکا اور چپ چاپ لوٹ آیا لیکن دل میں بار بار خیال آتا رہا کہ بارگاہ رسالت ﷺ سے اجازت ملی ہے تو حاضری کی سعادت پائی ہے اگر اسی بارگاہ سے وہی قلم عطا ہو جائے، کرم بالائے کرم ہوگا، غالباً اسی دن یا اگلے دن ظہر کی نماز مسجد نبوی شریف میں ادا کر کے فارغ ہوا تو ایک صاحب ملاقات کے لیے آئے اور یہ کہتے ہوئے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا کہ میں آپ کے لئے ایک تحفہ لایا ہوں، ہاتھ باہر نکال کر وہ تحفہ میرے سامنے رکھ دیا اب جو میں نے نظر اٹھائی تو سامنے وہی بیش قیمت قلم تھا حالانکہ میں نے کسی سے بھی اس کا تذکرہ نہیں کیا تھا مجھے یقین ہو گیا کہ بارگاہ رسالت

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم میں میری عرض سُن لی گئی ہے جی تو مجھے مطلوبہ عطیہ مل گیا ہے۔ اس کے بعد فرمایا: اب میں نے اس قلم کو صرف تفسیر لکھنے کے لئے خاص کر لیا ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ جب یہ قلم لے کر لکھنے بیٹھتا ہوں تو ایسے ایسے مضامین ذہن میں آتے ہیں کہ میں خود حیران رہ جاتا ہوں۔
(حالات زندگی، حیاتِ سالک، ص 147 ملخصاً)

دانتوں اور کانوں کی حفاظت کا آسان عمل

مولیٰ مشکل کُشا، حضرت سیدنا علیُّ التّضیٰ، شیرِ خدا رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص چھینک آنے پر:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ“ کہے گا

اُسے کبھی داڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ۔
(مرقاۃ المفاتیح، 499/8،
تحت الحدیث: 4739)

حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو کوئی شخص چھینک پر کہے: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ“ اور اپنی زبان سارے دانتوں پر پھیر لیا کرے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا مجرب (یعنی تجربہ شدہ عمل) ہے۔ (مرآۃ المناجیح، 396/6 ملخصاً)

سپ

فصل اول در عقاید
مباحثه

بچے کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہیں گے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 55 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف کے ساتھ) پڑھ کر زیتون شریف کے تیل پر دم کر کے بچے کے جسم پر نرمی کے ساتھ مل دیا جائے تو بے حد مفید ہے۔ ان شاء اللہ کیڑے مکوڑے اور دیگر موزی جانور بچے سے دُور رہیں گے۔ اس طرح کا پڑھا ہوا تیل بڑوں کے جسمانی دردوں میں مالش کے لئے بھی نہایت کارآمد ہے۔
(فیضانِ سنت، 1/995)

صحت مند اور ذہین بچے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کسی کاغذ پر 55 بار لکھ کر حسبِ ضرورت تعویذ کی طرح تہ کر کے موم جامہ یا پلاسٹک کونٹنگ کروا کر کپڑے یا ریگزیں یا چمڑے میں سی کر حاملہ عورت گلے میں پہن لے یا بازو پر باندھ لے۔

ان شاء اللہ حمل کی بھی حفاظت ہوگی اور بچہ بھی بلا و آفت سے سلامت رہے گا۔ اگر 55 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف کے ساتھ) پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور پیدا ہوتے ہی بچہ کے منہ پر لگا دیں تو ان شاء اللہ بچہ ذہین ہوگا اور پچھلے کو ہونے والی بیماریوں سے بھی محفوظ رہے گا۔
(فیضانِ سنت، 1/995)



گیارہویں
شریف

پیشانی جنتی

طالع غروب
 PM AM

۱۰۰

سرور

شیعی بعقائد

五

三

کتابخانه

الرجع الاول

00
بیرا

کتور



1	استوار	۵	۲	۱۲	۹	۲۶	نفس	۱۱	اشوتی	۵۲۸	عزس:	حضرت محمدی الدین خاں، پگہیاں مظفر پور
2	پیر	۱۶	۳	۱۵	۱۰	۳۳	سعد	۱۱	بھرنی	۲۸	عزس:	حضرت سلیمان جرنولی
3	منگل	۱۷	۴	۱۶	۱۱	۴	نفس	۱۱	کرتیکہ	۲۸	عزس:	حضرت خواجہ محمود الغفوی
4	بدھ	۱۸	۵	۱۷	۱۲	۵	سعد	۱۱	روہنی	۲۸	عزس:	حضرت مخدوم نور قطب عالم پٹنہ
5	جمعرات	۱۹	۶	۱۸	۱۳	۶	نفس	۱۱	مرگ شرش	۲۹	ولادت:	حضرت خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احصا برکلی
6	جمعہ	۲۰	۷	۱۹	۱۴	۷	نفس	۱۱	آدرا	۲۹	عزس:	حضرت سید خدائیش، علامہ شیخ وقار الدین علیاچہ
7	سنیچہ	۲۱	۸	۲۰	۱۵	۸	سعد	۱۱	پونرسو	۳۰	عزس:	سکھ فضل رحمان، شیخ سید شاہ علی علیاچہ مظفر پور
8	استوار	۲۲	۹	۲۱	۱۶	۹	نفس	۱۱	پیشے	۳۰	عزس:	سیدہ بی بی رابعہ بصری، عراق شاہ عبدالحق محدث دہلوی
9	پیر	۲۳	۱۰	۲۲	۱۷	۱۰	سعد	۱۱	شیش	۳۰		
10	منگل	۲۴	۱۱	۲۳	۱۸	۱۱	نفس	۱۱	مگھا	۳۰	عزس:	حضرت شیخ محمد جہاں آبادی، سید جعفر بہار شریف
11	بدھ	۲۵	۱۲	۲۴	۱۹	۱۲	سعد	۱۱	مگھا	۳۱	عزس:	حضرت سید شاہ آل احمد صاحب علیاچہ
12	جمعرات	۲۶	۱۳	۲۵	۲۰	۱۳	نفس	۱۱	پچاگنی	۳۱	عزس:	برہان ملت علیاچہ، سیدنا شاہ علی قلندر پانی پتی علیاچہ
13	جمعہ	۲۷	۱۴	۲۶	۲۱	۱۴	سعد	۱۱	پچاگنی	۳۲		حضرت محی الدین البصری بغداد شریف
14	سنیچہ	۲۸	۱۵	۲۷	۲۲	۱۵	نفس	۱۱	ہست	۳۲	عزس:	حضور سید ذیل احمد حیدری علیہ الرحمہ، بیوان
15	استوار	۲۹	۱۶	۲۸	۲۳	۱۶	نفس	۱۱	چترا	۳۳	عزس:	آل الشیخ، حضرت جویریہ، خواجہ سعید اللہ احراز اشوتی
16	پیر	۳۰	۱۷	۲۹	۲۴	۱۷	سعد	۱۱	میزان	۳۳		ربیع الثانی کا چاند دیکھیں
17	منگل	۱	۱۸	۳۰	۲۵	۱۸	نفس	۱۱	وشاکھا	۳۴	عزس:	حاجی عبدالغفار اشرفی علیاچہ، سکھ کائی محمد علی مظفر پور
18	بدھ	۲	۱۹	۳۱	۲۶	۱۹	نفس	۱۱	انواراھا	۳۴	عزس:	آل الشیخ، سید محمد، شیخ مولانا شریعت دہلوی
19	جمعرات	۳	۲۰	۱	۲۷	۲۰	نفس	۱۱	جیوشٹھا	۳۴	عزس:	حضرت شاہ عبدالرؤف اجیرا علیا
20	جمعہ	۴	۲۱	۲	۲۸	۲۱	سعد	۱۱	مُول	۳۴	عزس:	عبدالرؤف بریلی، مندل حضرت شاہ محمود شانی سرست صاحب
21	سنیچہ	۵	۲۲	۳	۲۹	۲۲	نفس	۱۱	پیرا شاہ	۳۵	وصال:	حضرت سید شاہ ابوالقاسم امجدی علیاچہ، دکنہ بوسا لہی دہلی
22	استوار	۶	۲۳	۴	۳۰	۲۳	نفس	۱۱	جہدی	۳۵	عزس:	حضرت شاہ شہوالحق چشتی پور گکھ
23	پیر	۷	۲۴	۵	۳۱	۲۴	سعد	۱۱	سروان	۳۶	وصال:	حضرت امام مالک دہلی، مدینہ
24	منگل	۸	۲۵	۶	۳۲	۲۵	نفس	۱۱	دھنیشہ	۳۶		
25	بدھ	۹	۲۶	۷	۳۳	۲۶	سعد	۱۱	ستھیشہ	۳۷	عزس:	سید احمد قادری علیاچہ، علامہ شائق احمد نقوی علیاچہ، الدہ
26	جمعرات	۱۰	۲۷	۸	۳۴	۲۷	نفس	۱۱	پڑ بھادرا	۳۷	ولادت:	حضرت امام حسن عسکری، وصال: امام احمد بن حنبل و شیخ عبدالغفار
27	جمعہ	۱۱	۲۸	۹	۳۵	۲۸	سعد	۱۱	پڑ بھادرا	۳۸		گمیانہ شریف، شیخ سید عبدالغفار حبیب اللہ غوث اعظم مدظلہ
28	سنیچہ	۱۲	۲۹	۱۰	۳۶	۲۹	سعد	۱۱	ریوتی	۳۸	عزس:	حضرت شیخ محمدی الدین دکن عربی، شیخ موشق چند، مگھ
29	استوار	۱۳	۳۰	۱۱	۳۷	۳۰	نفس	۱۱	اشوتی	۳۹		
30	پیر	۱۴	۳۱	۱۲	۳۸	۳۱	سعد	۱۱	بھرنی	۳۹	عزس:	حضرت ابوالحق شانی چشتی پٹنہ
31	منگل	۱۵	۱	۱۳	۳۹	۱	نفس	۱۱	روہنی	۴۰	عزس:	حضرت شاہ ضامن علی خان، پیر حسن میاں، رکتی سدھو

1	بدر	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰										
2	جنت	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
3	جنت	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
4	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
5	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
6	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
7	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
8	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
9	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
10	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
11	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
12	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
13	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
14	سنگ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴																																														

ہر غم اور مصیبت کے مقابلے اللہ کافی ہے

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام ۷ مرتبہ **حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کے ہر غم سے بچانے کے لیے کافی ہوگا۔ (تفسیر روح المعانی، پ ۱۱- ص: ۵۳)

اللہ گناہوں کو بخش دے گا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مؤذن کو اذان پکارتے ہوئے سنے اور یہ کہے: **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا** اللہ اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔ (صحیح مسلم، باب استحباب القول مثل قول المؤذن رقم الحدیث: ۸۷۷- سنن ابوداؤد، باب ما یقول اذا سمع المؤذن، رقم الحدیث: ۵۲۵)

سفید داغ کا کامیاب علاج

ہماری آیور ویدک (دیسی دوا) کے استعمال سے داغوں کا رنگ جلد بد لئے لگتا ہے، اور مسلسل کچھ ماہ دوا کا استعمال چالور کھنے پر داغ ختم ہو کر قدرتی جلد کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ داغ جسم کے کسی بھی حصہ پر اور کتنے بھی پرانے کیوں نہ ہوں علاج سے ختم ہو جاتے ہیں۔

علاج کے لئے حکیم صاحب (ویدھ جی) سے فون پر رابطہ کریں



مرد و عورت کے اندرونی (خفیہ) امراض

ہماری آیور ویدک (دیسی دوا) کے استعمال سے مرد و عورتوں کے امراض پوشیدہ کا علاج گارنٹی سے کیا جاتا ہے۔ علاج کے لئے حکیم جی (ویدھ جی) سے فون پر رابطہ کریں۔ **نوٹ** گٹھیا، سوراخسیس،



پیٹ گیس، قسٹم کے امراض جلد، وبواسیر، ایکزیما کا کامیاب علاج ہوتا ہے۔

سفید بال - گنجہ پن کا علاج

کسی بھی وجہ سے آپ کا بال سفید اور گنجہ پن ہو رہا ہو۔ تو ہماری آیور ویدک (دیسی دوا) تیل اور کھانے کی دوا کے استعمال سے سفید بال کا لے اور جھڑنا بند ہو کر بال کافی گھنے، لمبے ملائم اور چمکیلے ہو جاتے ہیں۔ فون پر علاج کے لئے رابطہ کریں۔

KAWA SAFAKHANA

P.O. KATRI SARAI, NALANDA - 805 105
Mob: 9934841183, 7352781856

47	SUNNI JANTRI	اوقات بحستا	12	قیام	سعد	۸۰	۲۵	۳۰	۳۱	۲۵	2023
مُشاہدِ دُرُودِ پُربور	www.mushahidbooks.com	کولکاتا	طلوع غروب	پنجشنبہ	خمس	موسیٰ	عقیقہ	عقیقہ	عقیقہ	عقیقہ	DEC
PM	AM	PM	AM	PM	AM	PM	AM	PM	AM	PM	دسمبر
1	جمعہ	۱۰	۱۲	۱۲	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
2	سنیچر	۱۱	۱۵	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
3	اتوار	۱۲	۱۶	۱۶	۱۲	۱۲	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
4	پیر	۱۳	۱۷	۱۷	۱۳	۱۳	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
5	منگل	۱۴	۱۸	۱۸	۱۴	۱۴	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
6	بدھ	۱۵	۱۹	۱۹	۱۵	۱۵	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
7	جمعہ	۱۶	۲۰	۲۰	۱۶	۱۶	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
8	سنیچر	۱۷	۲۱	۲۱	۱۷	۱۷	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
9	اتوار	۱۸	۲۲	۲۲	۱۸	۱۸	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
10	پیر	۱۹	۲۳	۲۳	۱۹	۱۹	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
11	منگل	۲۰	۲۴	۲۴	۲۰	۲۰	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
12	بدھ	۲۱	۲۵	۲۵	۲۱	۲۱	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
13	جمعہ	۲۲	۲۶	۲۶	۲۲	۲۲	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
14	سنیچر	۲۳	۲۷	۲۷	۲۳	۲۳	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
15	اتوار	۲۴	۲۸	۲۸	۲۴	۲۴	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
16	پیر	۲۵	۲۹	۲۹	۲۵	۲۵	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
17	منگل	۲۶	۳۰	۳۰	۲۶	۲۶	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
18	بدھ	۲۷	۳۱	۳۱	۲۷	۲۷	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
19	جمعہ	۲۸	۱	۱	۲۸	۲۸	۱	۱	۱	۱	۱
20	سنیچر	۲۹	۲	۲	۲۹	۲۹	۲	۲	۲	۲	۲
21	اتوار	۳۰	۳	۳	۳۰	۳۰	۳	۳	۳	۳	۳
22	پیر	۳۱	۴	۴	۳۱	۳۱	۴	۴	۴	۴	۴
23	منگل	۱	۵	۵	۱	۱	۵	۵	۵	۵	۵
24	بدھ	۲	۶	۶	۲	۲	۶	۶	۶	۶	۶
25	جمعہ	۳	۷	۷	۳	۳	۷	۷	۷	۷	۷
26	سنیچر	۴	۸	۸	۴	۴	۸	۸	۸	۸	۸
27	اتوار	۵	۹	۹	۵	۵	۹	۹	۹	۹	۹
28	پیر	۶	۱۰	۱۰	۶	۶	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
29	منگل	۷	۱۱	۱۱	۷	۷	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
30	بدھ	۸	۱۲	۱۲	۸	۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
31	جمعہ	۹	۱۳	۱۳	۹	۹	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳

حضور کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: **قیامت کے دن آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون ہوگا؟**

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ میرا خیال ہے کہ اس بارے میں تم سے پہلے کسی نے نہیں پوچھا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تمھاری دلچسپی حدیث کے بارے میں بہت زیادہ ہے۔ **تو سنو:** قیامت کے دن میری شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار وہ شخص ہوگا جو سچے دل سے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** کہے۔
(صحیح البخاری، باب الحرص علی الحدیث، رقم الحدیث: ۹۹)

مومن پر جہنم کی آگ حرام ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل سواری پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں تین مرتبہ نام لے کر پکارا، انھوں نے ہر بار عرض کیا: **یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!** میں حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سچے دل سے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کی گواہی دے اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام فرما دے گا۔ (صحیح البخاری، باب من خص بالعلم قوما، رقم الحدیث: ۱۲۸)

جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر ۳ مرتبہ:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پڑھا، اس کے

لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے جس دروازے

(سنن ابن ماجہ، باب ما یقول بعد الوضوء، رقم الحدیث: ۴۶۹۔

سنن النسائی، باب القول بعد الفراغ من الوضوء، رقم الحدیث: ۱۴۹) سے چاہے داخل ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ

سب سے بہتر عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں **سُبْحَانَ اللَّهِ** **أَلْحَمْدُ لِلَّهِ**

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ **اللَّهُ أَكْبَرُ** کہوں یہ میرے نزدیک ان تمام

چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی دنیا سے)

(صحیح مسلم، باب فضل التحلیل والتبج والدعاء، رقم الحدیث: ۷۰۲۲ • سنن الترمذی،

باب سبق المفردون، رقم الحدیث: ۳۹۴۶)

[illegible]

آر وید کا چمٹکار

سفید داغ کا کامیاب علاج

ہمارے آر وید کا علاج سے داغوں کا رنگ جلدی بدلنے لگتا ہے اور جلد ہی بدن کے قدرتی چمڑے کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ علاج کے لیے بیماری تفصیل یا فون پر بیدراج جی سے رابطہ کریں، علاج سے

پورا فائدہ اٹھائیں۔ Looking good gives you confidence

نوٹ: کسی طرح کے نیا یا پورا نا جلدی بیماری کے لیے فون سے رابطہ کریں۔

SAFED DAG DAWAKHANA

PO: KATRI SARAI, NALANDA, BIHAR-805 105

Call : 09430283470 / 09931005831 9065000309

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے **اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنَ النَّارِ** ۷ مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر تم اسی دن فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے آزادی لکھ دے گا، اور جب مغرب کی نماز پڑھ لو تو کسی آدمی سے بات کرنے سے پہلے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ** ۸ مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے آزادی لکھ دے گا۔

(مسند احمد، حدیث الحارث التمیمی، رقم الحدیث: ۱۸۵۴۱۔ سنن ابوداؤد، باب ما یقول اذا صبح، رقم الحدیث: ۵۰۸۱)

فرشتے ستر دنوں تک نیکیاں لکھتے رہیں گے

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص **جَزَى اللّٰهُ عَنْهُ مَا هُوَ أَهْلُهُ** پڑھے فرشتے ستر دنوں تک اس کی نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث نمبر: ۱۱۳۴۷، کنز العمال، حدیث نمبر: ۳۹۰۰۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد، حدیث نمبر: ۱۷۳۰۵)

فقر و فاقہ اور قبر کی وحشت سے رہائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روزانہ سو مرتبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ** پڑھے، اسے اللہ تعالیٰ فقر و فاقہ سے امان میں رکھے گا۔ (مرنے کے بعد وہ) قبر کی تنہائی اور وحشت سے محفوظ رہے گا، اس کلمے کی برکت سے مال داری حاصل کرے گا اور قیامت کے دن اس کے ذریعہ جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔ (کنز العمال، رقم الحدیث: ۳۸۹۶)

سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف ہوں گے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد **سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ بار)**، **الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ بار)**، **اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ بار)** کہے اور **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** کے ذریعہ سو کی تعداد پوری کرے، اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (صحیح مسلم، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، رقم الحدیث: ۱۳۸۵)

54
SUNNI JANTRI

2024
FEB
فروری

www.mushahidbooks.com
/mushahidbooks

54	SUNNI JANTRI	اوقات جست	2	قیام	سعد	۸۰	۲۵	۳۰	۳۱	۲۵	2024	FEB	فروری
عُذُس: امام شمس الدین علی بن ابی طالب	۵۲۹	۲۱۵	چترا	سنبلیہ	سعد	۲۶	۱۲	۱۷	۷	۲۰	جَعْرِت	1	جَعْرِت
عُذُس: مولانا شفیق کولکانی، پاکستان	۳۰	۱۵	سوات	نخس	نخس	۷	۱۳	۱۸	۸	۲۱	جَعْرِت	2	جَعْرِت
عُذُس: امام جعفر صادق کوٹہ کا نیاز قاضی فیاض الدین دہلی، حضرت ابو سعید	۳۱	۱۵	وشاکھا	سعد	سعد	۸	۱۲	۱۹	۹	۲۲	سَلِجِہ	3	سَلِجِہ
عُذُس: حضرت امام موسیٰ کاظم رشتہ	۳۱	۱۵	وشاکھا	نخس	نخس	۹	۱۵	۲۰	۱۰	۲۳	اَسْطَل	4	اَسْطَل
عُذُس: حضرت علی شہداء علیہ السلام افغان خیر	۳۲	۱۲	انواراھا	سعد	سعد	۱۰	۱۶	۲۱	۱۱	۲۲	پِر	5	پِر
عُذُس: حضرت قاضی شامانی دہلی، حضرت امام موسیٰ کاظم رشتہ	۳۲	۱۲	جوشوٹھا	نخس	نخس	۱۱	۱۷	۲۲	۱۲	۲۵	مَسْکَل	6	مَسْکَل
عُذُس: شہید علی (جی شریف) چارک الہ آباد، نگور شہید ہلاک	۳۳	۱۳	مول	نخس	نخس	۱۲	۱۸	۲۳	۱۳	۲۶	بِرہ	7	بِرہ
عُذُس: شیخ جنید بغدادی، امام ابو یوسف کوٹہ، ابو یوسف دہلی، حضرت یوسف	۳۳	۱۳	پُرہ شاوہ	نخس	نخس	۱۳	۱۹	۲۴	۱۴	۲۷	جَعْرِت	8	جَعْرِت
عُذُس: فقیر شمس، حضرت فیضیہ حسین دہلی	۳۴	۱۲	سرون	جَدی	نخس	۱۴	۲۰	۲۵	۱۵	۲۸	جَعْرِت	9	جَعْرِت
عُذُس: امام حسین ابوس شہل، خلیفہ محمد عبداللہ بحر جعفری	۳۵	۱۲	دھنڈ	جَدی	سعد	۱۵	۲۱	۲۶	۱۶	۲۹	سَلِجِہ	10	سَلِجِہ
عُذُس: شہیدان (مظفر) کا چاند دیکھیں	۳۶	۱۱	ستھیسہ	ولو	نخس	۱۶	۲۲	۲۷	۱۷	۳۰	اَسْطَل	11	اَسْطَل
عُذُس: نائب مجاہد مراد آباد، غوث، شہید شمس الدین شاہ دہلی، شہید شمس الدین	۳۶	۱۱	پُرہ بھادرا	ولو	نخس	۱۷	۲۳	۲۸	۱۸	۳۱	پِر	12	پِر
عُذُس: حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ دہلی، بغداد	۳۷	۱۰	آزاد بھادرا	سعد	سعد	۱۸	۲۴	۲۹	۱۹	۳۲	مَسْکَل	13	مَسْکَل
عُذُس: ولادت: حضرت امام حسین دہلی، حضرت شیخ ابو ناصر حطوطی	۳۷	۱۰	ریوٹی	نخس	نخس	۱۹	۲۵	۳۰	۲۰	۳۳	بِرہ	14	بِرہ
عُذُس: حضرت سیدنا امام حسن دہلی، حضرت سیدنا امام حسن دہلی	۳۸	۹	اشوٹی	سعد	سعد	۲۰	۲۶	۳۱	۲۱	۳۴	جَعْرِت	15	جَعْرِت
عُذُس: حضرت خواجہ فیروز الدین عبداللہ رشتہ، سہو شریف	۳۸	۸	بھرنی	نخس	نخس	۲۱	۲۷	۳۲	۲۲	۳۵	جَعْرِت	16	جَعْرِت
عُذُس: سیدنا بنی کثوم، سیدنا بنی کثوم، سیدنا بنی کثوم، سیدنا بنی کثوم	۳۹	۷	کرتیکہ	سعد	سعد	۲۲	۲۸	۳۳	۲۳	۳۶	سَلِجِہ	17	سَلِجِہ
عُذُس: شیخ ابو سعید خرمی، شیخ ابو سعید خرمی، شیخ ابو سعید خرمی، شیخ ابو سعید خرمی	۳۹	۷	روہنی	سعد	سعد	۲۳	۲۹	۳۴	۲۴	۳۷	اَسْطَل	18	اَسْطَل
عُذُس: ولادت: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ دہلی، بغداد	۴۰	۶	جوزا	نخس	نخس	۲۴	۳۰	۳۵	۲۵	۳۸	پِر	19	پِر
عُذُس: یاغوث علی شاہ بابا چیروان، شریف (۱۱، ۱۰، ۹)	۴۰	۵	آدرا	سعد	سعد	۲۵	۳۱	۳۶	۲۶	۳۹	مَسْکَل	20	مَسْکَل
عُذُس: حضرت محمد عبداللہ قادری، دارا پٹی مظفر پور	۴۱	۴	جوزا	نخس	نخس	۲۶	۳۲	۳۷	۲۷	۴۰	بِرہ	21	بِرہ
عُذُس: حضرت خواجہ قطب جمال بنسوی رشتہ	۴۱	۴	پوشے	سعد	سعد	۲۷	۳۳	۳۸	۲۸	۴۱	جَعْرِت	22	جَعْرِت
عُذُس: شہداء محمد بن قاسم ہمدانی، امام حسن رضا شاہ دہلی، انیسویں گور، کولکانی	۴۲	۳	سطلان	نخس	نخس	۲۸	۳۴	۳۹	۲۹	۴۲	جَعْرِت	23	جَعْرِت
عُذُس: خواجہ کرم الدین شاہ، ہمدانی	۴۲	۲	مگھا	سعد	سعد	۲۹	۳۵	۴۰	۳۰	۴۳	سَلِجِہ	24	سَلِجِہ
عُذُس: شب برات، حضرت شیخ محمد مظہر الدین، سہو شریف	۴۳	۱	پُرہ بھادرا	سعد	سعد	۳۰	۳۶	۴۱	۳۱	۴۴	اَسْطَل	25	اَسْطَل
عُذُس: حضرت یازید بسطامی، شیخ ابو سعید خرمی، شیخ ابو سعید خرمی	۴۳	۱	آزاد بھادرا	نخس	نخس	۳۱	۳۷	۴۲	۳۲	۴۵	پِر	26	پِر
عُذُس: حضرت پیر سید جماعت علی شاہ، مولانا صنیع قادری، شہید	۴۴	۱	سنبلیہ	سعد	سعد	۳۲	۳۸	۴۳	۳۳	۴۶	مَسْکَل	27	مَسْکَل
عُذُس: حضرت سیدنا اعلیٰ شہید قادری، شہید	۴۴	۱	سنبلیہ	نخس	نخس	۳۳	۳۹	۴۴	۳۴	۴۷	بِرہ	28	بِرہ
عُذُس: حضرت مولوی الحاج محمد اعجاز حسین قادری، عظمیٰ	۴۴	۱	چترا	سعد	سعد	۳۴	۴۰	۴۵	۳۵	۴۸	جَعْرِت	29	جَعْرِت

اے اللہ! تیری اور تیرے محبوب سنی دنیا کی محبت سب کی محبت سے زیادہ کر دے۔ اے اللہ! ہم کو ہماری اولاد کو صالح بنانا۔

شہید و شہداء

/mushahidbooks

LY

REDMI NOTE 5 PRO

ایک ہزار نیکی اور جنت میں گھر کا وعدہ

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بازار میں داخل ہوتے وقت:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَافِدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

بِيدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں درج فرمائے گا اور ایک ہزار گناہ اس کے مٹا دے گا اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر فرمائے گا۔

(سنن الترمذی، باب ما یقول اذا دخل السوق، رقم الحدیث: ۵۷۳۷۔ سنن ابن ماجہ، باب الاسواق ودخولها، رقم الحدیث: ۲۳۲۰)

جنت کے تمام دروازے کھول دیے جائیں گے

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أَمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ الْقَاهَا

إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٍ مِّنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ ط
 پڑھا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے
 سے چاہے گا جنت میں داخل فرمائے گا۔ (صحیح البخاری، باب قوله یا اھل الکتاب
 لا تغلوا فی دینکم، رقم الحدیث: ۳۴۳۵۔ صحیح مسلم، باب من لقی اللہ من الایمان، رقم الحدیث: ۱۴۹)

دس غلام آزاد کرنے کا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ
 وَلَهُ الْحَدُّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط

دن بھر میں سو مرتبہ پڑھا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا،
 اس کے نامہ اعمال میں سونکیاں لکھی جائیں گی اور ایک سو گناہ مٹا دیے
 جائیں گے اور شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، کوئی بھی آدمی کسی
 دوسرے عمل کے ذریعہ اس سے زیادہ نیکی حاصل نہیں کر پائے گا، سوائے
 اس کے جو اس کلمہ کو اس سے زیادہ پڑھے۔ (صحیح البخاری، باب صفۃ ابلیس وجنودہ،
 رقم الحدیث: ۳۲۹۳/۳۴۰۳ صحیح مسلم، باب فضل التھلیل والتبہیح، رقم الحدیث: ۷۰۱۸)

۱	جمنہ	۱۹	۶	۱۷	۵	نفس	میزان	۵۵	۵۵	۵۵	عشور: شہید علی الشرف بنی ہاشم علیہ السلام
2	منہجی	۲۰	۷	۱۸	۶	سعد	میزان	۵۸	۵۸	۵۸	عشور: سید ذول نمائاری
3	استوار	۲۱	۸	۱۹	۷	نفس	عقرب	۵۷	۵۷	۵۷	عشور: حضرت خواجہ محمد اسماعیل بنی اہل بیت
4	پیر	۲۲	۹	۲۰	۸	نفس	عقرب	۵۶	۵۶	۵۶	
5	منگل	۲۳	۱۰	۲۱	۹	سعد	قوس	۵۵	۵۵	۵۵	
6	بدھ	۲۴	۱۱	۲۲	۱۰	نفس	قوس	۵۴	۵۴	۵۴	
7	جمعہ	۲۵	۱۲	۲۳	۱۱	نفس	جدی	۵۳	۵۳	۵۳	
8	جمنہ	۲۶	۱۳	۲۴	۱۲	نفس	جدی	۵۲	۵۲	۵۲	
9	منہجی	۲۷	۱۴	۲۵	۱۳	نفس	دھنیش	۵۱	۵۱	۵۱	
10	استوار	۲۸	۱۵	۲۶	۱۴	سعد	دھنیش	۵۰	۵۰	۵۰	
11	پیر	۲۹	۱۶	۲۷	۱۵	نفس	دھنیش	۴۹	۴۹	۴۹	
12	منگل	۳۰	۱۷	۲۸	۱۶	سعد	دھنیش	۴۸	۴۸	۴۸	
13	بدھ	۳۱	۱۸	۲۹	۱۷	نفس	دھنیش	۴۷	۴۷	۴۷	
14	جمعہ	۳۲	۱۹	۳۰	۱۸	نفس	دھنیش	۴۶	۴۶	۴۶	
15	جمنہ	۳۳	۲۰	۳۱	۱۹	سعد	دھنیش	۴۵	۴۵	۴۵	
16	منہجی	۳۴	۲۱	۳۲	۲۰	نفس	دھنیش	۴۴	۴۴	۴۴	
17	استوار	۳۵	۲۲	۳۳	۲۱	نفس	دھنیش	۴۳	۴۳	۴۳	
18	پیر	۳۶	۲۳	۳۴	۲۲	سعد	دھنیش	۴۲	۴۲	۴۲	
19	منگل	۳۷	۲۴	۳۵	۲۳	نفس	دھنیش	۴۱	۴۱	۴۱	
20	بدھ	۳۸	۲۵	۳۶	۲۴	سعد	دھنیش	۴۰	۴۰	۴۰	
21	جمعہ	۳۹	۲۶	۳۷	۲۵	نفس	دھنیش	۳۹	۳۹	۳۹	
22	جمنہ	۴۰	۲۷	۳۸	۲۶	سعد	دھنیش	۳۸	۳۸	۳۸	
23	منہجی	۴۱	۲۸	۳۹	۲۷	نفس	دھنیش	۳۷	۳۷	۳۷	
24	استوار	۴۲	۲۹	۴۰	۲۸	سعد	دھنیش	۳۶	۳۶	۳۶	
25	پیر	۴۳	۳۰	۴۱	۲۹	نفس	دھنیش	۳۵	۳۵	۳۵	
26	منگل	۴۴	۳۱	۴۲	۳۰	سعد	دھنیش	۳۴	۳۴	۳۴	
27	بدھ	۴۵	۳۲	۴۳	۳۱	نفس	دھنیش	۳۳	۳۳	۳۳	
28	جمعہ	۴۶	۳۳	۴۴	۳۲	سعد	دھنیش	۳۲	۳۲	۳۲	
29	جمنہ	۴۷	۳۴	۴۵	۳۳	نفس	دھنیش	۳۱	۳۱	۳۱	
30	منہجی	۴۸	۳۵	۴۶	۳۴	سعد	دھنیش	۳۰	۳۰	۳۰	
31	استوار	۴۹	۳۶	۴۷	۳۵	نفس	دھنیش	۲۹	۲۹	۲۹	

حضرت شمر دہلوی علیہ الرحمہ اور رشد و ہدایت

پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، حامی سنت، محبِ اعلیٰ حضرت، حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری، ڈاکٹر حکیم مفتی محمد میاں شمر دہلوی علیہ رحمۃ القوی سابق قاضی مفتی اعظم دہلی، گوناگوں اوصاف و صفات کے حامل بزرگ تھے۔ علم و عمل، فضل و کمال، زہد و تقویٰ، تواضع و انکساری، فروتنی و عاجزی، اور نفسی میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ نے اپنی زندگی کا پیشتر حصہ خدمتِ خلق اور رشد و ہدایت میں صرف کیا اور اس کا مقصد رب تبارک و تعالیٰ کی رضا کے علاوہ کچھ اور نہیں رہا۔ نام و نمود، شہرت و ناموری، تصنع و ریاکاری سے آپ کو سوں دور رہے۔ اور خوشنودی مولیٰ کی خاطر مخلوق خدا کی رہبری و رہنمائی، فریاد رسی و دست گیری اور دل جوئی، و دل گیری میں مصروف عمل رہے۔ آپ نے خلقِ خدا کی ہدایت و رہنمائی حسبِ ذیل مختلف طریقے سے کی:

① **بیعت و ارشاد** ”مرشدِ اتصال“ جس کے دست مبارک پر بیعت کرنے سے مرید کا سلسلہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک متصل ہو، ایسے شیخ کے لیے چار شرطوں کا پایا جانا لازماً ضروری ہے۔

① اُس کا سلسلہ حضور اکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک با اتصال صحیح

پہنچا ہو، درمیان میں کہیں بھی انقطاع نہ ہو۔ ۲ وہ شیخ سنی صحیح العقیدہ ہو؛ کیوں کہ بد مذہب اور گمراہ کا سلسلہ شیطان تک پہنچتا ہے نہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک۔ ۳ وہ شیخ عالم ہو یعنی علم فقہ میں اتنی درک اور مہارت رکھتا ہو کہ ضرورت کے مسائل کتابوں سے نکال سکے اور عقائد اہل سنت و جماعت سے بھرپور واقفیت رکھتا ہو۔ اور کفر و اسلام اور ضلالت و ہدایت کے درمیان فرق کا خوب عارف و شناسا ہو، ورنہ آج نہیں تو کل بد مذہب ہو جائے گا۔ ۴ فاسق معین نہ ہو؛ کیوں کہ پیر کی تعظیم لازم ہے اور فاسق کی توہین واجب ہے۔ اور دونوں کا اجتماع باطل ہے۔

الحمد للہ! حضرت مفتی شمس الدہلوی علیہ الرحمۃ والرضوان مذکورہ تمام شرطوں کے نہ صرف جامع تھے بلکہ ان میں کامل و اکمل تھے۔ اسی لیے وہ مرشد برحق اور پیر کامل تھے۔ بیعت و ارشاد کے ذریعہ آپ نے مریدوں کی تربیت کی، اُن کی کوتاہیوں پر اُن کو تنبیہ کی، اُن کے مشکلات کو حل فرمایا، اُن پر شفقت کرتے رہے، اور اُن کی ہر گام پر رہبری فرماتے رہے۔ مفلوک الحال مریدوں سے نذرانے وصول کرنے کے بجائے انھیں نذرانے پیش کرتے۔ جہاں خانقاہ کی ضرورت محسوس ہوئی وہاں خانقاہ کی تعمیر کرائی، تاکہ اُس علاقے کے حاجت مندوں، محتاجوں، اور پریشان حال لوگوں کی حاجت و ضرورت کی تکمیل وہاں سے ہا آسانی ہو سکے۔

② وعظ و نصیحت:

حضرت شیخ طریقت، مفتی محمد میاں شردہاوی علیہ الرحمہ
 بندگان خدا کی اصلاح و تربیت کی خاطر وعظ و نصیحت بھی فرماتے تھے۔
 حضرت قاری محمد میاں مظہری رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: ”حضرت شیخ
 الاسلام مفتی اعظم علامہ مفتی مظہر اللہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا وصال 1966ء
 میں ہوا، جس کے فوراً بعد مرکز اہل سنت مسجد شیخان باڑہ ہندوراوی کی امامت و
 خطابت کے منصب پر حضرت مستقل طور پر فائز ہو گئے۔ خطبہ جمعہ کے موقع پر
 حضرت کا خصوصی خطاب ہوتا تھا، جسے سننے کے لیے دور دراز سے حضرت
 کے ارادت مند و متوسلین بڑے ذوق و شوق سے حاضری دیا کرتے تھے۔
 حضرت کے خطاب کی خصوصیت یہ تھی کہ ان میں جہاں مسائل و فضائل کا
 ایک بحر خاموش زبانی ہوا کرتا تھا وہیں عبرت و نصیحت کے وہ عجیب واقعات
 بھی دور ان خطاب بیان فرماتے تھے جو علوم انسانی کو جلا بخشنے اور ہاگاہ
 خداوندی کی جانب متوجہ کرنے پر انسان کو آمادہ کر دیا کرتے تھے۔ خصوصی طور پر
 خطبہ میوات اور ہریانہ کی مجالس میلاد شریف میں توفیوض و برکات کا روحانی عالم
 یہ ہوا کرتا تھا کہ نصف شب گزرنے کے بعد بھی عموماً الناس تفتنگی محسوس کرتے تھے
 اور اس امید کے عالم میں محو استغراق رہتے تھے کہ حضرت کے مواعظ حسہ
 اور ارشادات طیبات کا روحانی سلسلہ پوری شب جاری رہے۔“

(ماہنامہ اہل سنت، اگست 1974ء)

③ مختصر یہ کہ:

پیر طریقت، قاضی اہل سنت، مفتی اعظم دہلی،

حضرت علامہ محمد میاں ثمر دہلوی علیہ الرحمہ زندگی بھر خلق خدا کی دینی و شرعی رہنمائی فرماتے رہے، اور دعوت و تبلیغ اور رشد و ہدایت کے سلسلہ میں آپ نے امیر و غریب کے مابین فرق و امتیاز نہیں فرمایا اور نہ ہی حکم شرع بیان کرنے میں کبھی آپ نے لومۃ لائم کی پروا کی، خلاف شرع امور کو دیکھ کر آپ خاموش نہ رہتے بلکہ بروقت تنبیہ و اصلاح فرما دیتے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کہ: حضرت علیہ الرحمہ کے فیوض و برکات کو عام و تمام فرمائے۔ آمین۔

آیت کریمہ: تمام پریشانیوں کا حل ہے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ذوالنون یونس علیہ السلام کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے: **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** تھی تو جو مسلمان اپنے کسی معاملے میں اس دعا کو پڑھ کر دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور قبول فرمائے گا۔

(مسند احمد، مسند سعد بن ابی وقاص، حدیث نمبر: ۱۳۷۹۔ سنن الترمذی،

باب دعوة ذی النون فی بطن الحوت، حدیث نمبر: ۳۸۴۵)

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

دُرود و سلام

دُرودِ پاک کی فضیلت:

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ رُوح
پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا،
اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(صحیح مسلم، ص ۲۱۶، حدیث: ۴۰۸)

حدیث: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام دعائیں قبولیت سے رکی رہتی ہیں
جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔

(طبرانی فی الاوسط والترغیب والترہیب، حدیث نمبر: ۲۴۹۳، ص ۵۰۵)

ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَبَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهُ ۝

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے پڑھنے والے کے لیے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵)

چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ
عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

حضرت احمد صاوی علیہ رحمۃ اللہ الہادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، ص ۱۴۹)

غم کے ماروں کا سلام

اے صبا مجتبیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر بے سہارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جانا غمزدوں کا پیام لے جانا
یہ تڑپتے سسکتے دیوانے غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور ستارے سلام کہتے ہیں

عشق سرور میں جو تڑپتے ہیں حاضری کے لیے ترستے ہیں
اذن طیبہ کی یاد میں آقا وہ مسلمان سلام کہتے ہیں

دور دنیا کے رنج و غم کر دو اور سینے میں اپنا غم بھر دو
سب کو دیدار تم عطا کر دو جو مسلمان سلام کہتے ہیں

آرزوے حرم ہے سینے میں اب تو بلوایے مدینے میں
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

ALTAIBA
www.al-taiba.com



عطر
مرشد
ATTAR
MURSHID®



عطر
وارثی
ATTAR
Warsi®

Manufactured & Marketed by:

AL-TAIBA PERFUMERY PRIVATE LIMITED

29a, Zakaria Street, 1st floor, Kolkata-700073

Our Products are available at : **QADRI KITAB GHAR**

دارزی محله، راجدھنوار،
گریڈیہ، جھارکھنڈ

DARZI MOHALLA, RAJDHANWAR, DIST: GIRIDIH
JHARKHAND, PIN : 825 412, MOB: **72099 25451**

قرآن شریف،
پنج سورہ،
حدیث شریف
اور دینی عملیات
کی کتابوں
کا مرکز

REDMI NOTE 5 PRO
MI DUAL CAMERA